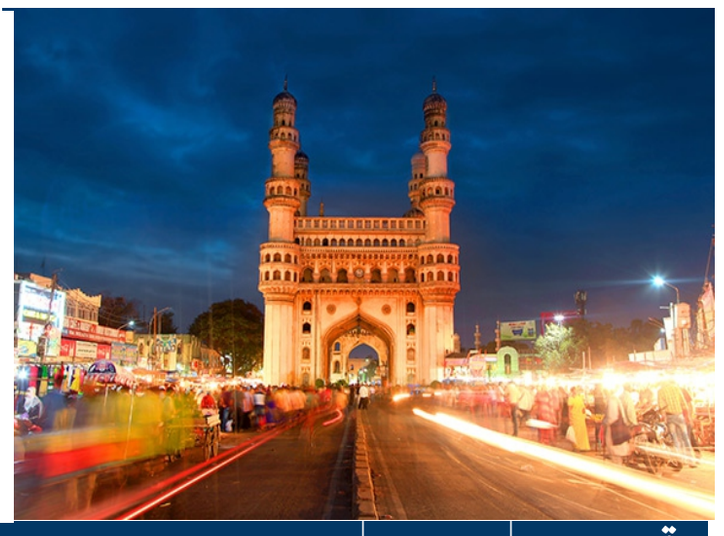
www.ahmiyath.com

RNI No : TELURD/2008/5610



روزنامہ
جگتیال
ابہمیت
Ahmiyath
URDU DAILY, JAGTIAL



Volume :18 | شمارہ : 292 | Editor : Mohammed. IMRAN | Saturday | 07 | November - 2026 | Page 8 | قیمت : -/1

چاؤڑی بازار میں زیر تعمیر تین منزلہ عمارت منہدم، 2 افراد جاں بحق

چار افراد شدید طور پر زخمی، وزیر اعلیٰ اور میئر نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا، ایم سی ڈی کے اسسٹنٹ انجینئر اور جونیئر انجینئر معطل

نئی دہلی، 5 نومبر (میرا وطن نیوز)

پرانی دہلی کے چاوڑی بازار علاقے میں جمعرات کی صبح ایک عمارت بھر بھرا کر گرنے سے 2 افراد کی موت ہوگئی، جبکہ 6 دیگر افراد کو ملبے سے نکال کر اسپتال پہنچایا گیا ہے۔ تفصیل کے مطابق چاوڑی بازار علاقے کی گلی شہنارا میں واقع اس عمارت میں کچھ تعمیراتی کام جاری تھا۔ دہلی فائر سروس کے مطابق اسے صبح تقریباً 9:50 بجے عمارت منہدم ہونے کی اطلاع ملی۔ اس کے بعد فائر بریگیڈ کی 6 گاڑیوں کو موقع پر روانہ کیا گیا۔ امدادی اور بچاؤ ٹیموں نے امداد اور راحت رسانی کا کام کیا۔ اس دوران ملبے میں دبے کم از کم 6 افراد کو زخمی حالت میں باہر نکالا گیا۔ حادثے کے بعد فوری طور پر جائے وقوعہ کو گھیرے میں لے لیا گیا اور محکمہ فائر نے 6 فائر انجن روانہ کیے۔ عمارت 50 گز کے پلاٹ پر بنائی جا رہی تھی اور تیسری منزل پر لینٹر ڈالا جا رہا تھا۔ جائے حادثہ پر دہلی فائر سروس، دہلی پولیس، دہلی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی)، سی اے ٹی ایس اور قومی ڈیزاسٹر رسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کی ٹیمیں راحت اور بچاؤ مہم میں مصروف ہیں۔ اس حادثے نے دہلی کے پرانے اور گنجان آباد علاقوں میں عمارتوں کی حفاظت کے حوالے سے ایک بار پھر تشویش بڑھا دی ہے۔ ان علاقوں کی تنگ گلیوں کی وجہ سے ہنگامی خدمات کو جائے حادثہ تک پہنچنے میں دشواری پیش آسکتی ہے۔

دو ماہ سے بھی کم عرصے میں دہلی میں عمارت منہدم ہونے کا یہ دوسرا بڑا واقعہ ہے۔ اس سے قبل 6 ستمبر کو دہلی کے ستیہ نکیتن علاقے میں پے ئنگ گیسٹ رہائش کے طور پر استعمال ہونے والی پانچ منزلہ عمارت منہدم ہوگئی تھی۔ اس حادثے میں 7 افراد کی موت ہوئی تھی جبکہ 6 دیگر زخمی ہوئے تھے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی دہلی کے میئر پرویش واہی نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور پولیس کو سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں جائیداد کے مالکان کی ذمہ داری بھی بنتی ہے۔ ان کے مطابق علاقے کی کئی گلیاں محض دو سے تین فٹ چوڑی ہیں، جس کی وجہ سے آمدورفت میں انتہائی دشوار ہوتی ہے۔ قوانین کی کھلی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور مزید کارروائی کی جائے گی۔ این ڈی آر ایف کی ٹیم نے جائے حادثہ پر تلاشی اور بچاؤ مہم چلائی۔ دہلی پولیس کے مطابق اس حادثے میں دو افراد کی موت ہوئی ہے، جبکہ چار زخمی ہیں۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے وزیر داخلہ آشیش سود نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے متعلقہ علاقے کے اسسٹنٹ انجینئر (اے ای) اور جونیئر انجینئر (جے ای) کو فوری اثر سے معطل کرنے اور ٹھیکیدار کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے احکامات دیے ہیں۔ انہوں نے جائے حادثہ کا دورہ کرکے راحت اور بچاؤ کارروائیوں کا جائزہ لیا اور حکام کو حادثے کی تفصیلی تحقیقات کرکے ذمہ داری طے کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس معاملے میں کسی بھی سطح پر لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی اور قصورواروں کو بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے حادثے میں دو افراد کی موت پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں سے تعزیت کی۔ انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ ملبے میں پھنسے لوگوں کو بحفاظت نکالنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے اور زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ اس کے ساتھ ہی حادثے سے متاثرہ خاندانوں کو فوری مالی امداد اور معاوضے کی رقم فراہم کرنے کے احکامات بھی دیے، تاکہ مشکل کی اس گھڑی میں انہیں راحت مل سکے۔



سپریم کورٹ نے پنجاب کے چیف سیکریٹری کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی پر روک لگائی

نئی دہلی/ چنڈی گڑھ، 05 نومبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پنجاب حکومت کی جانب سے مہنگائی بھتے (ڈی اے) اور مہنگائی راحت (ڈی آر) کے 22,818 کروڑ روپے کے بقایاجات ادا نہ کرنے کے معاملے میں ریاست کے چیف سکریٹری کے اے پی سنہا کے خلاف فوجداری توہین عدالت کی کارروائی پر جمعرات کو روک لگا دی۔ عدالت نے ریاستی حکومت سے یکم دسمبر تک ادائیگی کا خاکہ پیش کرنے کو کہا ہے۔

جسٹس پی وی ناگرتنا اور جسٹس اے مہادیون کی بنچ نے متعلقہ دیوانی توہین عدالت کی کارروائی میں بھی کسی قسم کی تعزیری کارروائی نہ کرنے کی ہدایت دی۔ اس سے ملازمین اور پنشنرز کی کل 32,418 کروڑ روپے کی بقایا واجبات سے متعلق تنازع کے درمیان مسٹر سنہا کو فی الحال راحت مل گئی ہے۔ عدالت نے پنجاب حکومت سے یہ بتانے کو کہا ہے کہ وہ 31 مارچ 2027 تک بقایا رقم میں سے کتنی رقم جاری کرنے کی تجویز رکھتی ہے۔ بنچ نے واضح کیا کہ توہین عدالت کی کارروائی پر روک لگانے کا مطلب ادائیگی سے متعلق بنیادی تنازع کا تصفیہ کرنا نہیں ہے۔ سماعت کے دوران بنچ نے ریاستی حکومت سے کہا، "آپ کو فی الحال راحت ملی ہے۔ مثبت جواب لے کر آیئے۔ آپ کتنی رقم جاری کریں گے؟" عدالت نے چیف سیکریٹری سنہا کے خلاف فوجداری توہین عدالت کی کارروائی پر بھی سوال اٹھائے۔ انہیں جمعرات کو پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ میں ذاتی طور پر پیش ہونے کی ہدایت دی گئی تھی۔ بنچ نے کہا، "آپ چیف سیکریٹری کو جیل بھیجنے میں کیوں دلچسپی رکھتے ہیں؟ ہم توہین عدالت کی کارروائی پر روک لگا دیں گے۔ دیگر کارروائیاں جاری رہ سکتی ہیں۔" یہ کارروائی ہائی کورٹ کے تین اگست کے فیصلے کے بعد شروع ہوئی تھی۔ ہائی کورٹ نے



پنجاب حکومت اور پنجاب اسٹیٹ پاور کارپوریشن لمیٹڈ (پی ایس پی سی ایل) کو ریاست میں خدمات انجام دینے والے آل انڈیا سروس کے افسران پر نافذ شرحوں کے مطابق ملازمین اور پنشنرز کو مہنگائی بھتے اور مہنگائی راحت کی زیر التوا قسطیں جاری کرنے کی ہدایت دی تھی۔

واضح رہے کہ پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ نے دو ہفتوں کے اندر ادائیگی کرنے کا حکم دیا تھا اور اس کے لیے 18 اگست کی آخری تاریخ مقرر کی تھی۔ عدالت نے اس تاریخ کے بعد بقایا رقم پر سالانہ چھ فیصد سادہ سود بھی مقرر کیا تھا۔ اس نے حکومت کو بقایا رقم کی ادائیگی تک بڑے پیمانے پر اشتہاری مہمات سمیت غیر ضروری اخراجات کرنے سے بھی روک دیا تھا۔ حکومت مقررہ مدت کے اندر ادائیگی نہیں کر سکی، جس کے بعد ملازمین اور پنشنرز نے توہین عدالت کی کارروائی کے لیے درخواست دائر کی۔ گزشتہ 12 اکتوبر کو ہائی کورٹ نے اپنے احکامات پر عمل درآمد روکنے سے متعلق ایک سرکاری مراسلے کے الزامات کی جانچ کے بعد فوجداری توہین عدالت کی کارروائی شروع کی۔ اس کے بعد ہائی کورٹ نے مسٹر سنہا کو ذاتی طور پر عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت دی۔ ادھر بقایا رقم ادا نہ کرنے پر الگ دیوانی توہین عدالت کی کارروائی بھی جاری رہی۔

حج وعمرہ کی مستقل کمیٹی کا اجلاس، حج 2027 کے لیے پیشگی انتظامات اور زائرین کی سہولیات کا جائزہ

اجلاس میں جدہ کے شاہ عبدالعزیز بین الاقوامی ہوائی اڈے پر جاری کارروائیوں اور اس کی سالانہ 6 کروڑ 50 لاکھ مسافروں کو خدمات فراہم کرنے کی تیاری کا بھی جائزہ لیا گیا

جدہ، 5 نومبر (یو این آئی): حج وعمرہ کی مستقل کمیٹی کے اجلاس میں جاری عمرہ سیزن، حج 2027 (1448ھ) کی ابتدائی تیاریوں اور زائرین کے سفر کو آسان بنانے کے لیے جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کی صدارت مکہ مکرمہ کے نائب گورنر اور کمیٹی کے نائب چیئرمین شہزادہ سعود بن مشعل نے کی۔ العربیہ کی رپورٹ کے مطابق، اجلاس خادم الحرمین الشریفین کے مشیر، مکہ مکرمہ کے گورنر اور حج وعمرہ کی مستقل کمیٹی کے چیئرمین شہزادہ خالد الفیصل کی ہدایت پر منعقد ہوا۔ شرکا نے عمرہ زائرین کی خدمت پر مامور متعلقہ اداروں کی کوششوں اور موجودہ سیزن کے انتظامات پر تبادلہ خیال کیا۔ ان کوششوں کا مقصد مسجد الحرام آنے والے زائرین کو ضروری سہولتیں فراہم کرنا اور انہیں آسانی و اطمینان کے ساتھ مناسک ادا کرنے کے قابل بنانا ہے۔ کمیٹی نے عمرہ زائرین کی خدمت کے لیے متعلقہ اداروں کے اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے سہولتوں کی فراہمی اور جاری کاموں سے متعلق تازہ صورت حال پر غور کیا۔ اجلاس میں اس بات پر بھی گفتگو ہوئی کہ زائرین کو مسجد الحرام میں عبادت اور مناسک کی ادائیگی کے دوران درکار سہولتیں میسر ہوں۔ کمیٹی نے مختلف اداروں کی خدمات کو اپنے اجلاس میں زیر بحث لایا۔ اجلاس میں جدہ کے شاہ عبدالعزیز بین الاقوامی ہوائی اڈے پر جاری کارروائیوں اور اس کی سالانہ 6 کروڑ 50 لاکھ مسافروں کو خدمات فراہم کرنے کی تیاری کا بھی جائزہ لیا گیا۔ شرکا کو ہوائی اڈے پر زائرین اور مسافروں کے لیے مہیا خدمات کے بارے میں بتایا گیا۔ ان میں چیک اِن اور کارروائی مکمل کرنے کے پلیٹ فارم، طبی مراکز، ایئر کنڈیشنڈ آرام گاہیں اور استقبالیہ ہال شامل ہیں۔ چیک ان اور کارروائی کے پلیٹ فارم، طبی مراکز، آرام گاہوں اور استقبالیہ ہال سمیت ان سہولتوں سے متعلق تازہ پیش رفت بھی اجلاس میں زیر غور آئی۔ شرکا نے حج 2027 کی ابتدائی تیاریوں میں ہونے والی پیش رفت اور زائرین کے سفر کو سہل بنانے کے لیے جاری ترقیاتی منصوبوں پر بھی غور کیا۔



ہردیپ سنگھ پوری مدھیہ پردیش سے راجیہ سبھا کیلئے بلا مقابلہ منتخب

یہ راجیہ سبھا سیٹ مرکزی وزیر ایل مروگن کے استعفیٰ دینے کے بعد خالی ہوئی تھی

بھوپال، 5 نومبر (یو این آئی) مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری مدھیہ پردیش سے راجیہ سبھا کے لیے بلا مقابلہ منتخب ہوگئے ہیں۔ جمعرات کو کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ ختم ہونے کے بعد ریٹرننگ آفیسر امیش کمار شرما نے اپنے انتخاب کا باضابطہ اعلان کیا۔ انہوں نے انتخابی سند بی جے پی کے ریاستی صدر ہیمنت کھنڈیلوال کو سونپی۔ کانگریس پارٹی نے پوری کے کاغذات نامزدگی پر اعتراضات درج کرائے تھے اور دعویٰ کیا تھا کہ 100 سے زیادہ خامیاں ہیں۔ کانگریس ایم ایل اے ہیمنت کٹارے اور آزاد امیدواروں نے حلف نامہ میں ان کی اہلیہ کے نام کی عدم موجودگی، غیر ملکی اثاثوں اور بینک کھاتوں کی تفصیلات ظاہر کرنے کے طریقہ اور نوٹرائزیشن کے عمل پر سوال اٹھایا۔ ریٹرننگ آفیسر نے پوری کو کہانی کا اپنا رخ پیش کرنے کا موقع دیا۔ دستاویزات کی جانچ پڑتال کے بعد تمام اعتراضات مسترد کر دیے گئے۔ ریٹرننگ آفیسر کے مطابق عوامی نمائندگی ایکٹ کی شقوں کی کوئی خلاف ورزی نہیں پائی گئی۔



لازمی فارم 26 حلف نامہ منسلک نہ کرنے پر کانگریس کے حمایت یافتہ آزاد امیدوار راج کمار لوہانی کی نامزدگی مسترد کر دی گئی۔ لوہانی نے گمشدہ دستاویزات کو درست کرنے کے لیے اضافی وقت کی درخواست کی تھی لیکن ریٹرننگ افسر نے انکار کر دیا۔ ایک اور آزاد امیدوار کانتے سانکا کی نامزدگی بھی نامکمل دستاویزات کی وجہ سے مسترد کر دی گئی۔ پوری واحد درست امیدوار رہے اور انہیں بلا مقابلہ منتخب قرار دیا گیا۔

74 دن بعد پہاڑوں سے اگنی ویر سمندر سنگھ کی لاش برآمد

ان کی تعیناتی ملک کے ایک انتہائی حساس اور دشوار گزار سرحدی علاقے میں تھی جہاں قدرتی آفات کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے

الور، 5 نومبر (یو این آئی) ملک کی سرحد کی حفاظت کے دوران اروناچل پردیش کے دشوار گزار پہاڑی علاقے میں لاپتہ ہونے والے اگنی ویر گرینیڈیئر سمندر سنگھ کو جر کی لاش 74 دن کی طویل تلاش کے بعد برآمد کر لی گئی۔ 14 اگست کو دیبانگ ویلی علاقے میں شدید لینڈ سلائیڈنگ کے دوران وہ پانچ دیگر فوجیوں کے ساتھ لاپتہ ہو گئے تھے۔ فوج کے وسیع تلاشی آپریشن اور ڈی این اے جانچ کے بعد ان کی شناخت کی تصدیق ہوئی۔ میجر رائے گونڈ چنر کی نے ویڈیو پیغام جاری کر کے سمندر سنگھ کی بہادری اور قربانی کو یاد کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی تعیناتی ملک کے ایک انتہائی حساس اور دشوار گزار سرحدی علاقے میں تھی، جہاں فوجیوں کو دشمن کے



چیلنجوں کے علاوہ سخت موسم، مشکل جغرافیائی حالات اور قدرتی آفات کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ ہمیشہ موجود رہتا ہے، لیکن سمندر سنگھ پوری مستعدی اور بہادری کے ساتھ اپنی چوکی پر فرائض انجام دے رہے تھے۔ میجر کے مطابق 14 اگست کو شام تقریباً پانچ بجے بادل پھٹنے کے بعد اچانک شدید لینڈ سلائیڈنگ ہوئی۔ پہاڑ کا ایک بڑا حصہ کھسک کر فوجیوں کے خیموں اور کیمپنگ کے علاقے کو اپنی زد میں لے گیا۔ سمندر سنگھ کے بھائی چندگی رام گوجر نے بتایا کہ حادثے کے وقت پانچ سے سات فوجی وہاں موجود تھے۔ کچھ کھانا لینے گئے تھے اور کچھ باہر فون پر بات کر رہے تھے، جبکہ پانچ فوجی خیمے کے اندر ڈیوٹی پر تھے۔ اس قدرتی آفت میں پانچ فوجی بہہ گئے، جن میں سمندر سنگھ بھی شامل تھے۔ حادثے کے بعد فوج نے لاپتہ جوانوں کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کیا، لیکن دشوار گزار پہاڑی راستوں اور مسلسل خراب حالات کے باعث کارروائی میں مشکلات پیش آئیں۔ اہل خانہ ہر روز ان کی واپسی کی امید لگائے بیٹھے رہے۔ بالآخر 74 دن بعد ان کی لاش ملی اور ڈی این اے جانچ کے ذریعے شناخت کی تصدیق کی گئی۔ طویل انتظار کے بعد اہل خانہ نے اپنے ہاتھوں سے آخری رسومات ادا کر کے انہیں الوداع کہا۔ بعد ازاں ان کی باقیات فوجی کیمپ سے ایئرانہ کے راستے آبائی گاؤں کیسر پورہ پہنچائی گئیں، جہاں پورے علاقے کے لوگوں نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ میجر چنر کی نے کہا کہ ہندوستانی فوج کی گرینیڈیئر رجمنٹ اور ان کا پورا گاؤں سمندر سنگھ کی بہادری کو سلام کرتا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ اس مشکل وقت میں شہید کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑے رہیں اور ضرورت پڑنے پر ہر ممکن تعاون فراہم کریں۔

دیوالی، چھٹھ اور دیگر تہواروں کے پیش نظر 5 سے 17 نومبر تک تمام پولیس اہلکاروں کی چھٹیاں منسوخ

لکھنؤ، 5 نومبر (یو این آئی)

دیوالی، گووردھن پوجا، بھائی دوج، چھٹھ پوجا اور دیو دیوالی سمیت دیگر اہم تہواروں کے پیش نظر اتر پردیش حکومت نے ریاست بھر میں پولیس اہلکاروں کی چھٹیاں منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریاست میں امن وقانون کی صورت حال برقرار رکھنے اور تہواروں کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) راجیو کرشن نے احکامات جاری کر دیے ہیں۔ یہ حکم 5 نومبر سے 17 نومبر 2026 تک نافذ رہے گا۔ ڈی جی پی کی جانب سے جاری ہدایات کے مطابق اس مدت کے دوران ریاست کے تمام پولیس اہلکاروں اور افسران کو معمول کے حالات میں چھٹی نہیں دی جائے گی۔ صرف ناگزیر اور خصوصی حالات میں ہی متعلقہ افسران کو چھٹی منظور کرنے کا اختیار ہوگا۔ اس کا مطلب ہے کہ تہواروں کے دوران پولیس فورس کی زیادہ سے زیادہ دستیابی یقینی بنانے کے لیے عام تعطیلات اور دیگر رخصتوں پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ڈی جی پی راجیو کرشن نے ریاست کے تمام ڈائریکٹر (جنرل) ڈی جی (، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل) اے ڈی جی (، انسپکٹر جنرل) آئی جی (، ڈپٹی انسپکٹر جنرل) ڈی آئی جی (اور اضلاع کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس) ایس ایس پی (کو اس حکم پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے واضح کیا ہے کہ تہواروں کے دوران امن وامان برقرار رکھنا پولیس کی اہم ذمہ داری ہے اور اس کے لیے ضروری ہے کہ تمام اضلاع میں پولیس فورس پوری طرح مستعد اور دستیاب رہے۔



قابل ذکر ہے کہ نومبر کے اس عرصے میں دیوالی کے بعد گووردھن پوجا، بھائی دوج، چھٹھ پوجا اور دیو دیوالی جیسے اہم تہوار منائے جائیں گے۔ ان تہواروں کے دوران بازاروں، مذہبی مقامات، مندروں، گھاٹوں اور دیگر عوامی مقامات پر بڑی تعداد میں لوگوں کی آمد و رفت رہتی ہے۔ خاص طور پر چھٹھ پوجا کے موقع پر ندیوں، تالابوں اور دیگر آبی مقامات پر عقیدت مندوں کی بھیڑ جمع ہوتی ہے۔ اسی طرح دیو دیوالی کے موقع پر بھی مختلف شہروں میں مذہبی تقریبات اور اجتماعی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ ایسے میں بھیڑ کو کنٹرول کرنے، ٹریفک کا نظام برقرار رکھنے اور کسی بھی ناخوشگوار صورت حال سے نپٹنے کے لیے پولیس کی اضافی تعیناتی ضروری سمجھی جا رہی ہے۔ ریاستی پولیس کے تمام ضلعی سربراہوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں امن و قانون کی صورت حال کا جائزہ لیں اور تہواروں کے دوران سیکورٹی کے لیے ضروری انتظامات پہلے سے مکمل کر لیں۔ حکومت کا مقصد تہواروں کو پرامن ماحول میں یقینی بنانا اور کسی بھی ممکنہ گڑبڑی سے بروقت نمٹنا ہے۔

آئینہ دیکھاتا کارٹون...



ای ڈی کی گرفتاری کے خلاف اعظم خان کو سپریم کورٹ سے نہیں ملی راحت

لکھنؤ، 5 نومبر (یو این آئی)

سماجوادی پارٹی) ایس پی (کے سینئر لیڈر اعظم خان کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ) ای ڈی (کی جانب سے گرفتار کیے جانے کے خلاف دائر عرضی پر سپریم کورٹ سے راحت نہیں ملی ہے۔ سپریم کورٹ نے جمعرات (5) نومبر (کو اعظم خان کو الہ آباد ہائی کورٹ جانے کا حکم دیا ہے۔ جوہر یونیورسٹی سے وابستہ منی لانڈرنگ معاملے میں رامپور جیل سے رہائی کے فوراً بعد ای ڈی کی جانب سے گرفتاری کو اعظم خان نے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا) سی جے آئی (سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی کی بنچ نے اعظم خان کی عرضی پر سماعت کی۔ سپریم کورٹ نے الہ آباد ہائی کورٹ سے اعظم خان کی عرضی پر 16 نومبر کو سماعت کرنے کو کہا ہے۔ سپریم کورٹ نے رجسٹری کو حکم دیا کہ اس معاملے کے تمام ریکارڈ 2 دن کے اندر الہ آباد ہائی کورٹ منتقل کر دیں۔ اعظم خان کے وکیل کپل سبل نے سپریم کورٹ میں دلیل دی کہ اعظم خان کے خلاف 28 مقدمات درج ہیں۔



راہل گاندھی پارلیمنٹ نہیں چلنے دیتے، مسائل پر بحث سے بچتی ہے کانگریس: امت شاہ

کرنال، 5 نومبر (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہریانہ کے کرنال میں پیدل مارچ کے دوران کانگریس اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ مسٹر گاندھی پارلیمنٹ کی کارروائی نہیں چلنے دیتے اور نہ ہی اہم مسائل پر بحث کرتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس نے پارلیمنٹ میں ہنگامہ آرائی کرنے کو اپنا سیاسی طرز عمل بنا لیا ہے۔ اب سڑکوں پر بھیڑ اکٹھا کر کے بدامنی پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ ملک کے عوام نے مسلسل تیسری بار نریندر مودی کو وزیر اعظم چنا ہے، جبکہ سال 2024 کے بعد مسٹر گاندھی کی قیادت میں کانگریس کو مسلسل انتخابی شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ عوامی زندگی میں اس طرح کا رویہ مناسب نہیں ہے۔ ملک کے عوام کو یہ طے کرنا چاہیے کہ قومی مسائل اور عوامی فلاحی اسکیموں پر بحث پارلیمنٹ میں ہونی چاہیے یا سڑکوں پر۔ انہوں نے مسٹر گاندھی کو چیلنج دیتے ہوئے کہا کہ اگر انہیں سڑک پر بحث کرنے کا اتنا ہی شوق ہے تو وہ ہریانہ میں کسی بھی چوراہے کا انتخاب کر لیں۔ وہاں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے یووا مورچہ کے صدر بحث کے لیے پہنچ جائیں گے۔ کرنال میں پیدل مارچ کے بعد مسٹر شاہ انبالہ کے لیے روانہ ہو گئے۔



چھتیس گڑھ میں طوفان 'موراسو' کے باعث آٹھ اضلاع میں یلوالرٹ

محکمہ نے اگلے 24 گھنٹے کے بعد ریاست کے کم سے کم درجہ حرارت میں دو سے تین ڈگری سیلسیس تک کمی کا تخمینہ ظاہر کیا



رائے پور، 5 نومبر (یواین آئی) چھتیس گڑھ میں گردابی طوفان 'موراسو' کے باعث جمعرات کو ریاست کے آٹھ اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش اور بجلی گرنے کے امکان کے پیش نظر یلوالرٹ جاری کیا گیا ہے۔ وہیں، اگلے 24 گھنٹے کے بعد کم سے کم درجہ حرارت میں کمی کے اشارے ملنے سے ریاست میں سردی کا اثر بڑھنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دھمتری، گڑیا بند، بستر، کونڈاؤں، نارائن پور، بیجاپور، دنتے واڑہ اور سکما اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بجلی گرنے کا امکان ہے۔ خاص طور پر جنوبی چھتیس گڑھ کے کچھ مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش ہوسکتی ہے۔

موسم کی موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے ان اضلاع کے لیے یلوالرٹ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ نے اگلے 24 گھنٹے کے بعد ریاست کے کم سے کم درجہ حرارت میں دو سے تین ڈگری سیلسیس تک کمی کا تخمینہ ظاہر کیا ہے۔ درجہ حرارت میں ممکنہ کمی کی وجہ سے صبح اور رات کے وقت سردی کا اثر بڑھ سکتا ہے۔ اس دوران، گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران چھتیس گڑھ کے مختلف حصوں میں بارش ریکارڈ کی گئی۔ جنوبی خطے کے کچھ مقامات پر بھاری بارش بھی ہوئی۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق، سب سے زیادہ 80 ملی میٹر بارش پکھانجور میں ریکارڈ کی گئی۔ اس کے علاوہ سکما میں سات سینٹی میٹر اور کونٹا میں پانچ سینٹی میٹر بارش درج کی گئی۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ مشرقی تلنگانہ اور اس سے متصل ساحلی آندھرا پردیش کے اوپر بنا واضح کم دباؤ کا علاقہ چار نومبر کو دوپہر 2:30 بجے تک متحرک تھا۔ یہ موسمی نظام طوفان 'موراسو' کے کمزور پڑنے کے بعد بچا ہوا حصہ ہے۔ اس کے شمال کی طرف بڑھنے اور اگلے 12 گھنٹے میں مزید کمزور ہونے کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔ اسی نظام کے اثر سے چھتیس گڑھ کے مختلف علاقوں میں بارش سے متعلق سرگرمیاں جاری ہیں۔ دارالحکومت رائے پور میں بھی آج آسمان پر بادل چھائے رہنے کے امکان کا اظہار کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے پیشگوئی کے مطابق، شہر کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 ڈگری اور کم سے کم درجہ حرارت 23 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہ سکتا ہے۔

اس سے قبل بدھ کو رائے پور کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30.1 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے 0.5 ڈگری کم رہا۔ وہیں، کم سے کم درجہ حرارت 24.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے 5.5 ڈگری زیادہ تھا۔

محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے مطابق کم دباؤ کا علاقہ کمزور پڑنے کے ساتھ بارش کی سرگرمیوں میں تبدیلی آ سکتی ہے۔ تاہم آنے والے دنوں میں کم سے کم درجہ حرارت میں ممکنہ کمی کی وجہ سے ریاست میں صبح اور رات کے وقت سردی کا اثر بڑھنے کے امکانات ہیں۔

آہار رسالہ گھپلے میں سریورائے پر لگے الزامات کی جانچ ہونی چاہیے

ہائی کورٹ کے تبصرے کے بعد اب جواب دہی سے نہیں بچ سکتے رائے: کانگریس



رانچی، 5 نومبر (یواین آئی) جھارکھنڈ ہائی کورٹ کی جانب سے آہار رسالے کی اشاعت اور تقسیم میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں کے معاملے پر تبصرہ کیے جانے کے بعد ریاستی کانگریس کمیٹی کے میڈیا انچارج راکیش سنہا نے سابق وزیر سریو رائے کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بدعنوانی کے خلاف بڑی بڑی باتیں کرنے والوں کو اپنے اوپر لگے الزامات کی غیر جانبدارانہ جانچ سے بھی گھبرانا نہیں چاہیے۔ مسٹر سنہا نے کہا کہ آہار رسالے کی طباعت، اشاعت اور تقسیم کے نام پر اکتوبر 2017 سے مارچ 2019 کے درمیان سرکاری رقم کے مبینہ غلط استعمال کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس سلسلے میں ارگوڑا تھانے میں 6 ستمبر 2024 کو ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ اب اس معاملے کی جانچ انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) کے سپرد کرنے کے لیے کابینہ سکریٹریٹ اور نگرانی محکمہ کے پاس فائل زیر التوا ہے، جس پر ہائی کورٹ نے جلد فیصلہ لینے کی توقع ظاہر کی ہے۔ کانگریس کے میڈیا انچارج نے کہا کہ سریو رائے دوسروں پر بدعنوانی کے الزامات لگانے اور خود کو بدعنوانی کا سب سے بڑا مخالف بتانے میں کبھی پیچھے نہیں رہتے۔ لیکن جب ان کے اپنے دور کار سے متعلق مبینہ مالی بے ضابطگیوں کے معاملے میں جانچ کی بات آتی ہے تو یہ سوال اٹھنا فطری ہے کہ آخر جانچ کا عمل آگے بڑھنے میں تاخیر کیوں ہو رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہائی کورٹ کے تبصرے سے واضح ہو گیا ہے کہ جانچ سے متعلق فائل غیر معینہ مدت تک زیر التوا نہیں رکھا جا سکتا ایسے میں ریاستی حکومت کو فوری طور پر فیصلہ کرنا چاہیے۔ اگر الزامات بے بنیاد ہیں تو غیر جانبدارانہ جانچ کے ذریعے سریورائے کو اپنی بے گناہی ثابت کرنے کا موقع ملنا چاہیے لیکن اگر سرکاری رقم کے غلط استعمال کے الزامات درست پائے جاتے ہیں تو قصورواروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے۔ مسٹر سنہا نے سخت سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ سریو رائے جی دوسروں کے معاملات میں جانچ اور کارروائی کا مطالبہ کرنے والے آپ اپنے سے متعلق آہار رسالے کے مبینہ گھپلے کی غیر جانبدارانہ جانچ کا خیر مقدم کریں گے یا پھر جانچ کی راہ میں رکاوٹ بننے والی ہر تاخیر پر خاموشی اختیار کیے رہیں گے؟ انہوں نے کہا کہ سرکار کے خزانہ کسی رہنما کی ذاتی جائیداد نہیں بلکہ عوام کی محنت کی کمائی ہے۔

چھتیس گڑھ میں مردم شماری 2027 کی تیاریاں تیز



رائے پور، 5 نومبر (یواین آئی) چھتیس گڑھ میں مردم شماری 2027- کے دوسرے مرحلے کی تیاریاں تیز ہوگئی ہیں۔ اس کے تحت، ماسٹر ٹرینرز کے پہلے بیچ کے لیے چار روزہ ریاستی سطح کی تربیت جمعرات کو نوا رائے پور میں ایڈمنسٹریشن اکیڈمی میں اختتام پذیر ہوئی۔ ریاست میں مردم شماری کے دوسرے مرحلے کے لیے فیلڈ ورک 25 جنوری سے 28 فروری 2027 تک چلایا جائے گا، جس میں شمار کنندگان گھر گھر جا کر خاندان کے افراد کی گنتی کریں گے۔ آج موصول ہونے والی سرکاری معلومات کے مطابق، مردم شماری کا پہلا مرحلہ، جس میں گھروں کی فہرست سازی اور مکانات کی گنتی شامل تھی، ریاست میں یکم مئی سے 30 مئی 2026 تک مکمل ہو گئی تھی۔ دوسرے مرحلے کے لیے اب انتظامی اور تکنیکی تیاریاں جاری ہیں۔ اس مرحلے میں ریاست بھر میں تقریباً 66,000 شمار کنندگان اور نگرانوں کو تعینات کیا جائے گا۔ فیلڈ سٹاف کو تربیت دینے کے لیے اضلاع سے 1,120 فیلڈ ٹرینرز کو نامزد کیا گیا ہے۔ فیلڈ ٹرینرز کو تربیت دینے کے لیے کل 60 ماسٹر ٹرینرز کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ان میں سے 47 ماسٹر ٹرینرز کو مختلف اضلاع سے اور 13 کو مردم شماری آپریشنز ڈائریکٹوریٹ سے نامزد کیا گیا ہے۔ یہ تربیتی پروگرام بھارت کے رجسٹرار جنرل اور مردم شماری کمشنر، نئی دہلی کے دفتر کی ہدایات کے مطابق اور چھتیس گڑھ کے چیف سکریٹری کی رہنمائی میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ ٹریننگ محکمہ داخلہ کی پرنسپل سکریٹری اور ریاستی نوڈل آفیسر نہاریکا بارک اور چھتیس گڑھ کے مردم شماری آپریشن ڈائریکٹوریٹ کے ڈائریکٹر کارتیکیا گوئل کی رہنمائی میں چلائی جا رہی ہے۔ تربیت کا پہلا بیچ 2 نومبر کو شروع ہوا اور 5 نومبر کو اختتام پذیر ہوا۔ ریاست بھر کے 16 اضلاع کے ماسٹر ٹرینرز نے حصہ لیا۔ قومی ٹرینرز اور جوائنٹ ڈائریکٹر اشوک مشرا اور پردیپ کمار ساؤنے شرکا کو مردم شماری کے مختلف طریقہ کار پر تربیت دی۔ پہلی کھیپ میں مانیندر گڑھ-چیرمیری-بھرت پور، کوریا، سورج پور، بلرام پور-رامانوج گنج، سرگوجا، جشن پور، رائے گڑھ، کوریا، گوریلا-پینڈرا-ماروای، منکیلی، بلاس پور، جنجگیر-چمپا، سکتی-بھارت پور، ساکتی پور، بلاس پور، بلام پور، ساکئی، بلاسپور، ساکئی، بلاس پور، اضلاع کے ماسٹر ٹرینرز شامل تھے۔ خیر گڑھ-چھوئی کھدان-گنڈائی۔ تربیت میں مردم شماری کے سوالنامے، گنتی کے عمل، موبائل ایپلیکیشنز کے استعمال اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کے تکنیکی پہلوؤں اور کوالٹی ایشورنس کے بارے میں تفصیلی معلومات شامل تھیں۔

کرناٹک میں بس کرایوں اور دودھ کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف بی جے پی اور ٹریڈ یونینوں کا احتجاج

بس کرایوں میں یہ اضافہ دودھ کی قیمت میں فی لیٹر 4 روپے اور دہی کی قیمت میں فی لیٹر 14 روپے اضافے کے کچھ ہی عرصے بعد کیا گیا ہے



بنگلورو، 5 نومبر (یواین آئی) کرناٹک میں سرکاری بسوں کے کرایوں، دودھ اور دہی کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عام خاندانوں پر مالی بوجھ بڑھا دیا ہے۔ اس کے خلاف سیاسی جماعتوں اور ٹریڈ یونینوں نے احتجاج شروع کر دیا ہے۔ دوسری جانب تہواروں اور شادیوں کے موسم سے قبل خاندان پہلے ہی روزمرہ اخراجات میں اضافے سے پریشان ہیں۔ روزانہ سرکاری بسوں میں سفر کرنے والے مسافروں سے لے کر دودھ اور دہی خریدنے والے گھریلو صارفین تک، قیمتوں میں اضافے کے مجموعی اثرات شہری اور دیہی کرناٹک میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ اپوزیشن نے کانگریس حکومت پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ ضروری خدمات اور اشیائے صرف کو مسلسل مہنگا کر رہی ہے۔ قیمتوں میں حالیہ اضافے کے بعد کرناٹک اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (کے ایس آر ٹی سی) اور دیگر سرکاری ٹرانسپورٹ کارپوریشنوں کے بس کرایوں میں اوسطاً 23 فیصد اضافہ ہوا ہے، جبکہ بنگلورو میٹروپولیٹن ٹرانسپورٹ کارپوریشن (بی ایم ٹی سی) کے کرایوں میں 33 سے 35 فیصد تک اضافہ کیا گیا ہے۔

بس کرایوں میں یہ اضافہ دودھ کی قیمت میں فی لیٹر 4 روپے اور دہی کی قیمت میں فی لیٹر 14 روپے اضافے کے کچھ ہی عرصے بعد کیا گیا ہے، جس سے خاندانوں کے ماہانہ اخراجات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ قیمتوں میں اضافے سے چھوٹے کاروبار بھی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ خاص طور پر ہوٹلوں، ریستورانوں اور چائے کی دکانوں کے لیے دودھ اور اس سے تیار ہونے والی اشیا بنیادی ضرورت ہیں۔ ان کی خریداری کی لاگت بڑھنے کے نتیجے میں صارفین کو کھانے پینے کی اشیا بھی مہنگی ہو سکتی ہیں۔ بی جے پی نے بس کرایوں اور دودھ سے متعلق مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے حکومت پر اپنے حملے تیز کر دیے ہیں۔ پارٹی کارکنوں نے جمعرات کو بنگلورو کے میجسٹک بس ٹرمینل پر جمع ہو کر کرایوں میں اضافے کو واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت اپنی مالی بدانتظامی کا بوجھ عوام پر منتقل کر رہی ہے۔ آل انڈیا یونائیٹڈ ٹریڈ یونین سینٹر (اے آئی یو ٹی یو سی) نے بھی ٹرانسپورٹ کرایوں میں اضافے کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ یونین کے کرناٹک ریاستی سکریٹری کے سوم شیکھر یادگیر نے اس اضافے کو عوام مخالف قرار دیتے ہوئے کہا کہ ٹرانسپورٹ کارپوریشنوں کو ہونے والے نقصانات کی وجہ مسافر نہیں بلکہ بدانتظامی اور بدعنوانی ہے۔ ٹریڈ یونین نے کہا کہ قیمتوں میں مسلسل اضافے سے محنت کش طبقے کے خاندانوں کی مشکلات مزید بڑھ گئی ہیں، جو پہلے ہی بے روزگاری، اجرتوں میں جمود اور ضروری اشیا کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ یونین نے خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں دیہی خاندانوں کو درپیش معاشی مشکلات کی جانب بھی توجہ دلائی۔ تاہم، ریاستی حکومت نے دودھ کی قیمتوں میں اضافے کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا مقصد ڈیری کسانوں کو بہتر معاوضہ فراہم کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ ڈی کے شیو کمار نے کہا ہے کہ قیمتوں میں اضافے سے حاصل ہونے والی اضافی رقم کا بڑا حصہ دودھ پیدا کرنے والے کسانوں اور ڈیری یونینوں تک پہنچایا جائے گا۔ بس کرایوں میں اضافے کے بعد سرکاری ٹرانسپورٹ کارپوریشنوں کی مالی حالت اور عوامی ٹرانسپورٹ خدمات چلانے کی بڑھتی ہوئی لاگت بھی زیر بحث آ گئی ہے۔ سیاسی جماعتوں کے درمیان الزام تراشی سے ہٹ کر، ان واقعات نے ریاست میں روزمرہ زندگی کے بڑھتے ہوئے اخراجات کے حوالے سے ایک بڑا سوال کھڑا کر دیا ہے۔ خصوصاً کم اور متوسط آمدنی والے خاندان زیادہ متاثر ہو رہے ہیں، کیونکہ وہ روزانہ کی ضروریات کے لیے سرکاری ٹرانسپورٹ اور دودھ سے تیار ہونے والی اشیا پر انحصار کرتے ہیں۔ مختصر عرصے میں بسوں کے سفر، دودھ اور دہی کے مہنگا ہونے سے گھریلو بجٹ پر کئی محاذوں سے دباؤ بڑھ گیا ہے۔ اس طرح قیمتوں میں حالیہ اضافے نے کرناٹک میں اشیا اور خدمات کی استطاعت عوامی ٹرانسپورٹ کے مالی مسائل اور مجموعی طور پر بڑھتی ہوئی مہنگائی کے حوالے سے ایک وسیع بحث چھیڑ دی ہے۔

کاک فائٹ کی آڑ میں جوا کھیلتے ہوئے 156 لوگ گرفتار

بیجاپور، 5 نومبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع میں پولس نے کاک فائٹ کی آڑ میں چلنے والے غیر قانونی جوے کے اڈے کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 156 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے 20 لاکھ روپے سے زیادہ کی نقدی، 47 چار پہیہ گاڑیاں اور 12 موبائل فون ضبط کیے ہیں۔ پولیس نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ پولیس کے مطابق بھدرکالی تھانہ علاقہ کے رائی گوڑا گاؤں کے جنگل میں مرغوں کی لڑائی کی آڑ میں بڑے پیمانے پر جوا کھیلے جانے کی اطلاع ملی تھی۔ انہمائی اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس راہول بنسل کی قیادت میں ایک پولیس ٹیم نے علاقے کو گھیرے میں لے کر چھاپہ مارا۔

مہاسمند میں ریونیو کے کام میں غفلت برتنے پر پانچ پٹواری معطل

مہاسمند، 5 نومبر (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے مہاسمند ضلع میں محصولات کے کام میں لاپرواہی اور حکومتی ہدایات کو نظر انداز کرنے کے خلاف ضلع انتظامیہ نے سخت رویہ اپناتے ہوئے پانچ پٹواریوں کو معطل کر دیا ہے۔ معطل پٹواریوں میں تین باگبہارہ علاقے سے اور ایک ایک بسنا اور سرائپلی علاقوں سے ہے۔ متعلقہ سب ڈویژن افسران نے معطلی کے احکامات جاری کیے۔ جمعرات کو موصول ہونے والی معلومات کے مطابق ریونیو پٹواریوں کی ایسوسی ایشن کی ہڑتال سے ضلع میں ریونیو سے متعلق اہم کام متاثر ہو رہے ہیں۔ پٹواریوں کی ہڑتال میں شرکت نے نام کی منتقلی، حد بندی، تقسیم، فصلوں کے سروے، ڈیجیٹل کراپ سروے (DCS)، آن لائن کراپ انٹری، اور PV) فصلوں کی جسمانی تصدیق) جیسے کاموں کی پیش رفت کو متاثر کیا ہے۔ جس سے عام شہریوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ انتظامیہ کی کارروائی سے متاثر ہونے والے پٹواریوں میں بھنگی رام دھرو، کملیش ڈاہرے، نیرج کمار ورما، تلک رام چودھری، اور دمیانتی ناتک شامل ہیں۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ (SDM) نے ریونیو کے کام میں پیش رفت نہ ہونے اور اپنے تفویض کردہ سرکاری فرائض کی انجام دہی میں ناکامی کی بنیاد پر معطلیاں جاری کیں۔ باگبہارہ سب ڈویژنل آفیسر (ریونیو) کی طرف سے 4 نومبر کی رات جاری کردہ ایک حکم کے مطابق، تحصیل کوٹمان کے ہلکا نمبر 9 میں تعینات ایک پٹواری بھنگیرام دھرو کو 13 اکتوبر سے ہڑتال میں حصہ لینے اور سرکاری فرائض انجام نہ دینے پر معطل کر دیا گیا ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ زیر بحث پٹواری کو پہلے 30 ستمبر، 16 اکتوبر اور 2 نومبر کو خطوط جاری کیے گئے تھے۔ اس کے باوجود ریونیو سے متعلق کام ناکام رہا۔ انتظامیہ اسے ایک سنگین لاپرواہی، بے حسی اور اعلیٰ حکام کی ہدایات کو نظر انداز کرنے کے مترادف سمجھتی ہے، جو چھتیس گڑھ سول سروسز (کنڈکٹ) رولز، 1965 کے رول 3(1) کی خلاف ورزی ہے۔ معطلی کی مدت کے دوران متعلقہ پٹواریوں کو قواعد کے مطابق گزارہ الاؤنس ادا کیا جائے گا۔ معطلی کی مدت کے دوران بھنگی رام دھرو کے ہیڈ کوارٹر کو کماخان میں تحصیل دفتر کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔

اتراکھنڈ میں گجرات کے عقیدت مندوں کی گاڑی دریا میں گری، چار لاشیں برآمد، دو لاپتہ، ایک زخمی



دہرادون، 5 نومبر (یواین آئی) اتراکھنڈ کے ضلع اتر کاشی میں گنگوتری قومی شاہراہ پر جمعرات کی صبح ایک گاڑی بے قابو ہو کر بھاگیرتھی دریا میں جا گری۔ اس حادثے میں اب تک چار افراد کی لاشیں برآمد کی جا چکی ہیں، جبکہ ایک کم عمر لڑکے کو زخمی حالت میں بچا لیا گیا ہے۔ دو دیگر افراد تا حال لاپتہ ہیں، جن کی تلاش جاری ہے۔ گاڑی کا ڈرائیور اتراکھنڈ کے ہریدوار کا رہنے والا تھا، جبکہ تمام مسافر گجرات کے باشندے تھے۔ ریاستی ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کے کمانڈنٹ اور انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے افسر ارپن یادوشی نے بتایا کہ جمعرات کی صبح ضلع اتر کاشی میں گنگوتری قومی شاہراہ پر گنگنانی کے قریب ڈبرانی کی سمت ایک کار کے بے قابو ہو کر بھاگیرتھی دریا میں گرنے کی اطلاع موصول ہوئی۔

انہوں نے بتایا کہ گاڑی گنگوتری کی طرف جا رہی تھی اور اس میں گجرات کے چھ مسافروں سمیت ڈرائیور، مجموعی طور پر سات افراد سوار تھے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ایس ڈی آر ایف کی اجیجلی اور بھٹواڑی چوکیوں سے امدادی ٹیمیں فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچ گئیں۔ انہوں نے مقامی پولیس، قومی ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) اور دیگر بنگامی امدادی ٹیموں کے ساتھ تال میل قائم کرتے ہوئے مشترکہ طور پر راحت اور بچاؤ کارروائی شروع کر دی۔

ارپن یادوشی کے مطابق، مشترکہ ریسکیو آپریشن کے دوران اب تک دریا کے کنارے سے چار افراد کی لاشیں برآمد کی جا چکی ہیں، جبکہ ایک شدید زخمی شخص کو بچا کر علاج کے لیے روانہ کر دیا گیا ہے۔ زخمی کو بہتر طبی سہولتوں کی فراہمی کے لیے ہیلی کاپٹر کے ذریعے اسپتال منتقل کرنے کی کارروائی بھی جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حادثے میں لاپتہ ہونے والے باقی دو افراد کی تلاش کے لیے دریا میں بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن جاری ہے۔ ایس ڈی آر ایف کمانڈنٹ نے بتایا کہ حادثے میں خاتون پنیل اشوک بین (49)، ساکن شیوالک ریسیڈنسی، کنار گام، سورت، گجرات، ان کی بیٹی ریتیکا اشوک بھائی پنیل (19)؛ گجرات کے رہنے والے گھنشیام بھائی سروالیا (32) اور گاڑی کے ڈرائیور راہل اگروال، ساکن گوسائیں گلی، ہریدوار (اتراکھنڈ) کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔

کرم پرب قبائلی ثقافت اور فطرت میں یقین کی علامت: وزیر اعلیٰ سائی

میلے میں اوراون برادری کے چھ ہزار سے زائد لوگوں نے شرکت کی، روایتی ملبوسات میں ملبوس مختلف ڈانس گروپس نے ڈھول اور ڈھول کی تھاپ پر گروپ ڈانس کیا

جشن پور، 5 نومبر (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی نے کہا کہ کرم پرب ریاست کی بھرپور قبائلی ثقافت، شاندار روایات اور فطرت میں گہرے اعتماد کی زندہ علامت ہے۔ یہ تہوار سماجی اتحاد، بھائی چارے اور ماحولیاتی تحفظ کا پیغام دیتا ہے اور نئی نسل کو اپنے ثقافتی ورثے سے جوڑنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ وزیر اعلیٰ سائی بدھ کی رات دیر گئے جشپور ضلع کے فارسبہار ترقیاتی بلاک کے بنگاؤں گاؤں میں منعقدہ علاقائی کرم پوجا فیسٹیول 2026- کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے کرم راجہ کی رسمی پوجا کی اور ریاست کی خوشحالی اور بھلائی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے بھگوان مہادیو، ماتا پاروتی، چھتیس گڑھ مہاتاری اور بھگوان برسا منڈا کی تصویروں کے سامنے چراغ جلا کر خراج عقیدت پیش کیا۔

میلے میں اوراون برادری کے چھ ہزار سے زائد لوگوں نے شرکت کی۔ روایتی ملبوسات میں ملبوس مختلف ڈانس گروپس نے ڈھول اور ڈھول کی تھاپ پر گروپ ڈانس کیا۔ وزیر اعلیٰ سائی نے بھی روایتی رقص میں فنکاروں کے ساتھ مل کر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے بنگاؤں میں کمیونٹی ہال کی تعمیر کے لیے 50 لاکھ روپے اور کنکریٹ سڑک کے لیے 20 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے بنگاؤں میں ایک اکھاڑا اور سبس پور میں ایک منی اسٹیڈیم کی تعمیر کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی معاشرے کی ثقافتی روایات ریاست کا انمول ورثہ ہیں۔ فطرت کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ زندگی گزارنے کی روایت، جو ہمارے اسلاف نے وضع کی تھی، معاشرے کو متاثر کرتی رہتی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی زبان، لوک گیتوں، لوک رقصوں، رسوم و رواج اور روایتی تہواروں سے جڑے رہیں اور جدید تعلیم اور ترقی کو اپناتے رہیں۔ قبائلی ہیروز کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ رانی درگاوتی، بھگوان برسا منڈا، شہید ویر نارائن سنگھ، گنڈا دھور، گیند سنگھ اور ویر بدھو بھگت جیسے عظیم یودھاؤں کی جدوجہد اور قربانیاں ملکی تاریخ کا ایک شاندار باب ہیں۔ ان عظیم ہستیوں نے ناانصافی اور استحصال کے خلاف لڑ کر معاشرے کو جرات، قربانی اور لگن سے متاثر کیا۔ مسٹر سائی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ریاستی حکومت کسانوں، خواتین، مزدوروں اور ضرورت مند خاندانوں کو معاشی اور سماجی طور پر بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاتری وندن یوجنا کی 33 ویں قسط مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی موجودگی میں ریاستی فیسٹیول کی اختتامی تقریب میں جاری کی گئی۔

انہوں نے بتایا کہ ریاست میں کسانوں سے فی ایکڑ 21 کوئنٹل تک دھان 2000 روپے کے حساب سے خریدا جا رہا ہے۔ 3,100 فی کوئنٹل۔ بے زمین زرعی مزدوروں کو 500 روپے کی مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ 10,000 فی سال۔ پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت، ریاست میں روزانہ تقریباً 1600 پکے مکانات تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ رام للا درشن یوجنا کے ذریعے اب تک 50,000 سے زیادہ عقیدت مند ایودھیا جا چکے ہیں۔ چیف منسٹر تیرتھ درشن یوجنا کے تحت

کارڈ رائیور سے 50 ہزار روپے کی غیر قانونی وصولی کرنے والے تین ملزمان گرفتار

گوپال گنج، 5 نومبر (یواین آئی) بہار کے ضلع گوپال گنج کے کوچائیکوٹ تھانہ علاقے میں قومی شاہراہ نمبر 27 پر کارڈ رائیور کو دھمکا کر 50 ہزار روپے کی غیر قانونی وصولی کرنے والے تین ملزمان کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے واردات میں استعمال کی گئی بولیرو گاڑی اور تین موبائل فون بھی برآمد کیے ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ونے تیواری کے حوالے سے جاری اطلاع کے مطابق، 4 نومبر کو کوچائیکوٹ تھانہ علاقے کے بلتھری میں آدتیہ ہوٹل کے قریب بولیرو سوار تین افراد نے ایک کارڈ رائیور کو روک کر دھمکی دی اور یو پی آئی کے ذریعے زبردستی 50 ہزار روپے اپنے کھاتے میں منتقل کرا لیے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کیں۔ تحقیقات کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ بولیرو سوار تین افراد نے ہی اس واردات کو انجام دیا تھا۔ اس کے بعد پولیس نے قومی شاہراہ نمبر 27 پر ڈومڈالیہ کے قریب سڑک پر جنوب کی سمت کھڑی بولیرو کو روک کر اس میں سوار تینوں افراد کو حراست میں لے لیا۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے تین موبائل فون اور واردات میں استعمال کی گئی گاڑی برآمد کی گئی۔ گرفتار ملزمان کی شناخت ضلع گوپال گنج کے گوپال پور تھانہ علاقے کے برنیا گاؤں کے رہنے والے آدتیہ کمار، کوچائیکوٹ تھانہ علاقے کے پہاڑ پور گاؤں کے رہنے والے ریتک کمار اور ضلع سارن کے مسرکھ تھانہ علاقے کے سونولی گاؤں کے رہنے والے نیتیش سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔

ریپیڈو ڈرائیور نے تھانے میں زہر کھا لیا، دوران علاج فوت

بھوپال، 5 نومبر (یواین آئی) ریپیڈو ڈرائیور نریندر سنگھ راجپوت (40) نے بدھ کی رات مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال کے اشوکا گارڈن پولیس اسٹیشن میں زہر کھا لیا۔ جمعرات کو حمیدیہ اسپتال میں علاج کے دوران ان کی موت ہو گئی۔ اصل میں وہ یشا کا رہنے والا، وہ گزشتہ دس سالوں سے بھوپال کے سمرا علاقے میں اپنی بیوی کے ساتھ رہ رہا تھا۔ اپنی موت سے پہلے اس نے ایک 13 منٹ کی ویڈیو ریکارڈ کی جس میں اس نے ایک شخص پر الزام لگایا کہ اس نے اسے مدرا قرض فراہم کرنے کے بہانے تقریباً 5.5 لاکھ Rs کا دھوکہ دیا۔ ویڈیو میں نریندر نے پلک سکسینہ کو اپنی خودکشی کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ وہ اسے چھ سال سے جانتے ہیں۔ یہ الزام لگایا گیا ہے کہ پلک نے ایک سرکاری اہلکار کے طور پر 12.5 Rs لاکھ کا مدرا قرض حاصل کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ شروع میں، اس نے 10.5 Rs ہزار آن لائن لیے اور بعد میں اس نے مختلف اخراجات کے لیے 2.85 Rs لاکھ کا مطالبہ کیا۔ اس کے بعد اس نے دعویٰ کیا کہ قرض منظور ہو چکا ہے اور 2.85 Rs لاکھ کا مطالبہ کیا۔ اس کے بعد پروسیسنگ اور دیگر اخراجات کے نام پر تقریباً دو لاکھ روپے لیے گئے۔ نریندر کے مطابق اس سے کل تقریباً ساڑھے پانچ لاکھ روپے لیے گئے، لیکن اسے قرض نہیں ملا۔ نریندر کی بیوی پرتیکشا راجپوت نے الزام لگایا کہ ان کے شوہر ریپیڈو چلا کر خاندان کی کفالت کرتے تھے۔ مبینہ دھوکہ دہی کے بعد، ان کے قرضوں میں اضافہ ہوا، اور قرض دہندگان نے اس پر رقم واپس کرنے کے لئے دباؤ شروع کر دیا۔

امریکہ نے ایران کی مدد کے الزام میں ہندوستانی اور ترک کمپنیوں پر پابندیاں عائد کردیں

واشنگٹن، 5 نومبر (یو این آئی)

امریکہ نے ایران کو تیل کی برآمدات اور فضائی کمپنیوں پر عائد پابندیوں سے بچنے میں مدد فراہم کرنے کے الزام میں ہندوستان اور ترکی کی کمپنیوں اور بعض افراد پر پابندیاں عائد کردی ہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ نے بدھ کو بتایا کہ ان پابندیوں کا نشانہ ایک وسیع مجرمانہ نیٹ ورک ہے، جسے شمالی ہندوستانی شہر چندی گڑھ میں مقیم سنیل کمار شرما اور ان کی اہلیہ جسپریت پریتی شاہد چلا رہے تھے۔ محکمہ خزانہ کے مطابق اس جوڑے کے کاروبار سے وابستہ دو دیگر ہندوستانی شہریوں اور شرما سے منسلک نو اداروں کو بھی پابندیوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ کا کہنا ہے کہ جوڑے نے خود کو گیانا، ایسواتینی اور لاؤس سمیت مختلف ممالک کی بحری اتھارٹیز کا نمائندہ ظاہر کیا اور جعلی پرچم اور سرٹیفکیٹ جاری کیے۔ اس کے ذریعے ایرانی تیل لے جانے والے پابندیوں کے شکار ٹینکروں کو اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے میں مدد ملی۔ ان جہازوں میں ایرانی فوج اور اس کے اتحادی گروہوں کے لیے کام کرنے والے جہاز بھی شامل تھے۔ محکمے کے مطابق یہ غیر قانونی سرگرمیاں کم از کم 2014 سے جاری تھیں اور اس مقصد کے لیے ایسی ویب سائٹس بنائی گئی تھیں جو مختلف ممالک کی سرکاری جہاز رجسٹریوں سے مشابہت رکھتی تھیں۔ امریکی محکمہ خزانہ نے ترکی میں قائم کمپنی 'فو گو گراؤنڈ سروسز' پر بھی پابندیاں عائد کی ہیں۔ اس پر الزام ہے کہ وہ امریکہ کی جانب سے پابندیوں کا شکار کئی ایرانی فضائی کمپنیوں کو ترکی میں زمینی خدمات اور دیگر سہولتیں فراہم کرتی رہی ہے۔ ان کمپنیوں میں ایران ایئر ٹور اور ساہا ایئر لائنز شامل ہیں، جو اب بھی ترکی کے لیے پروازیں چلاتی ہیں۔



محکمہ خزانہ کے دفتر برائے غیر ملکی اثاثہ جات کنٹرول (او ایف اے سی) نے جہاز رانی کی کمپنیوں کو خبردار کیا ہے کہ جعلی پرچموں کے تحت سفر کرنے والے جہازوں سے کاروبار کرنے پر انہیں پابندیوں کے خطرات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا کہ واشنگٹن تہران کی حمایت کرنے والے تمام افراد اور اداروں کے خلاف کارروائی جاری رکھے گا۔ ان پابندیوں کے تحت نشانہ بنائے گئے افراد اور اداروں کے امریکہ میں موجود اثاثے منجمد ہوجائیں گے اور عام طور پر امریکی شہریوں اور کمپنیوں کو ان کے ساتھ کاروبار کرنے سے روک دیا جائے گا۔ یہ اقدامات ٹرمپ انتظامیہ کے 'آپریشن اکنامک آؤٹ کاسٹ' کا حصہ ہیں، جس کا مقصد ایران کی ان تیل آمدنیوں کا راستہ روکنا ہے جنہیں وہ اپنی جنگی سرگرمیوں کے لیے استعمال کرتا ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ نے گزشتہ ہفتے دعویٰ کیا تھا کہ اس مہم کے نتیجے میں ایرانی کرنسی ریال ریکارڈ نچلی سطح پر پہنچ گئی ہے اور افراط زر کی شرح تقریباً 90 فیصد ہوگئی ہے۔ یہ پابندیاں امریکی وسط مدتی انتخابات میں ڈیموکریٹک پارٹی کی کانگریس کے دونوں ایوانوں میں کامیابی کے ایک روز بعد عائد کی گئی ہیں۔

جنوبی کوریا کا آبنائے ہرمز کے قریب بحری قزاقی مخالف کارروائیاں بڑھانے کا منصوبہ

سیول، 5 نومبر (یو این آئی)

جنوبی کوریا نے صومالیہ کے ساحل کے قریب جاری بحری قزاقی مخالف گشت کا دائرہ بڑھا کر آبنائے ہرمز کے نزدیک سمندری حدود تک پھیلانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ یہ پیش رفت ایران کے خلاف جنگ میں حمایت فراہم کرنے کے امریکی دباؤ کے تناظر میں سامنے آئی ہے۔ وزارت دفاع کے ایک ترجمان نے جمعرات کو خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ حکومت قومی اسمبلی سے بحری دستے 'چیونگھے یونٹ' کے مینڈیٹ میں توسیع کی درخواست کرے گی، جس کی مدت 2026 کے اختتام پر ختم ہونے والی ہے۔ اس تجویز کے تحت یونٹ کے آپریشنل دائرے کو عمان کی بندرگاہ دقم کے قریب سمندری حدود تک بڑھایا جائے گا۔ دقم آبنائے ہرمز سے تقریباً 650 کلومیٹر دور واقع ہے۔ خبر رساں ایجنسی یونہاپ کے مطابق کابینہ کی جانب سے آئندہ ہفتے منظوری کے بعد یہ تجویز پارلیمنٹ میں پیش کی جائے گی۔ چیونگھے یونٹ 2009 سے خلیج عدن میں تجارتی جہازوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے گشت کر رہا ہے۔ اس کا تازہ دستہ 2 اکتوبر کو جنوبی کوریا کی بندرگاہ بوسان سے 4,400 ٹن وزنی جنگی جہاز 'چھنگموگونگ یی سن سن' پر روانہ ہوا تھا۔ اس جہاز پر ایک بحری ہیلی کاپٹر اور تقریباً 300 فوجی اہلکار سوار ہیں۔ یونہاپ کے مطابق نئے مینڈیٹ کے تحت یہ یونٹ عمان کے جنوب میں بحیرہ عرب کے شمال مشرقی حصے تک اپنی کارروائیاں پھیلائے گا، جس سے اس کے آپریشنل دائرے میں تقریباً دوگنا اضافہ ہوکر یہ 1,930 کلومیٹر تک پہنچ جائے گا۔ اس مشن میں بم ناکارہ بنانے والی ٹیم سمیت 75 اضافی اہلکار اور سمندری راستوں کی نگرانی کے لیے پی 8-اے بحری گشتی طیارہ بھی شامل کیا جائے گا۔ حکام نے یونہاپ کو بتایا کہ یہ مشن مکمل طور پر غیر جنگی نوعیت کا ہوگا اور یونٹ جنوبی کوریا کی کمان کے تحت اتحادی افواج سے الگ ہوکر آزادانہ طور پر کام کرے گا۔ وزارت دفاع کے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ چیونگھے یونٹ کے مشن میں توسیع کا مقصد جنوبی کوریا کے شہریوں کا تحفظ اور ملک کے اقتصادی مفادات کا دفاع ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کارروائیاں عمان کے جنوب میں کھلے سمندر تک محدود رہیں گی اور بحری گشتی طیارے کو اپنے مشن کے دوران ایرانی سرزمین، علاقائی سمندری حدود یا آبنائے ہرمز کے اندرونی حصے کی نگرانی یا انہیں نشانہ بنانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ یہ تجویز امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے جنوبی کوریا پر واشنگٹن کی ایران کے خلاف جنگ میں تعاون کے دباؤ کے بعد سامنے آئی ہے۔



وسط مدتی انتخابات میں شکست کے بعد امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ پر ریپبلکن پارٹی کا دباؤ بڑھ گیا

واشنگٹن، 5 نومبر (یو این آئی)

وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی بھاری شکست کے بعد امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ کو ٹرمپ انتظامیہ کے اندر بڑھتے دباؤ کا سامنا ہے۔ ایران جنگ، کانگریس کے ساتھ بگڑتے تعلقات اور مواخذے کے امکانات نے ان کے عہدے کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ امریکی ویب سائٹ 'ایگزیوس' کو ٹرمپ کے ایک مشیر نے بتایا کہ ہیگسیتھ کی پوزیشن "یقینی طور پر کمزور ہوچکی ہے" تاہم اس کا لازمی مطلب یہ نہیں کہ صدر انہیں عہدے سے ہٹانے کا فیصلہ کرچکے ہیں۔ مشیر نے مزید کہا کہ اس معاملے میں کئی پیچیدگیاں ہیں۔ ایوان نمائندگان آئندہ ہفتے ہی ہیگسیتھ کے خلاف مواخذے کی کارروائی شروع کرسکتا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے کانگریس کی ہدایات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایران کے خلاف امریکی فوجی مہم غیر قانونی طور پر جاری رکھی۔ اس سلسلے میں کینٹکی سے ریپبلکن رکن کانگریس تھامس میسی نے مواخذے کی تحریک پیش کی ہے، جو اسرائیل اور بیرون ملک امریکی فوجی مداخلتوں کے نمایاں ناقد ہیں۔ ایران جنگ، مواخذے کی کوششوں اور ریپبلکن پارٹی کی انتخابی شکست دونوں کا مرکزی موضوع بن گئی ہے۔ جنگ کی مخالفت اور ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز بند کیے جانے کے بعد پٹرول کی بڑھتی قیمتوں نے ووٹروں میں ناراضگی پیدا کی ہے۔ ذرائع کے مطابق 28 فروری کو ٹرمپ کی جانب سے ایران پر حملوں کا حکم دیے جانے سے قبل ہیگسیتھ فوجی کارروائی کے سب سے مضبوط حامیوں میں شامل تھے اور انہوں نے تنازع جلد ختم ہونے کے حوالے سے انتظامیہ کے اندر انتہائی پرامید اندازے پیش کیے تھے۔ تاہم اطلاعات کے مطابق امریکی سینٹرل کمانڈ نے اگست تک تہران پر دباؤ بڑھانے کے متبادل طریقوں کی تلاش شروع کردی تھی، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فوجی حکام انتظامیہ کے مقاصد کے حصول کی حکمت عملی پر نظرثانی کر رہے تھے۔ ذرائع کے مطابق فوج کے اندر اس بحث نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ ہیگسیتھ کو کب احساس ہوا کہ ابتدائی حکمت عملی سے وہ نتائج حاصل ہونا مشکل ہیں جن کی انہوں نے توقع کی تھی۔ ٹرمپ نے بدھ کو عوامی طور پر اپنے وزیر دفاع کی حمایت کرتے ہوئے صحافیوں سے کہا کہ ہیگسیتھ "بہت اچھا کام کر رہے ہیں"۔ تاہم صدر ماضی میں بھی کابینہ کے ان ارکان کی حمایت کرچکے ہیں جنہیں تنقید کا سامنا تھا، لیکن بعد میں انہیں عہدہ چھوڑنے کیلئے کہا گیا۔ ہیگسیتھ کی پوزیشن کو کمزور کرنے والے چار اہم عوامل ہیں۔ ڈیموکریٹس اس سے قبل بھی ہیگسیتھ کے مواخذے کی کوشش کرچکے ہیں اور جنوری میں ایوان نمائندگان میں اپنی نئی اکثریت کے بعد وہ ان کوششوں کو مزید تیز کرسکتے ہیں۔ مواخذے کی طویل کارروائی سے ان کی وزارت کے دوران کارکردگی اور ایران کے خلاف فوجی کارروائی شروع کرنے کے انتظامیہ کے فیصلے پر بھی نئے سرے سے سوالات اٹھ سکتے ہیں۔ انتظامیہ کے ایک عہدیدار نے 'ایگزیوس' کو بتایا کہ اگر ایران جنگ نہ ہوتی تو ریپبلکن پارٹی کی انتخابی کارکردگی کہیں بہتر ہوتی۔ عہدیدار نے کہا، "میرا خیال ہے کہ بالآخر آپ دیکھیں گے کہ صدر (ٹرمپ) پیٹ ہیگسیتھ کو جوابدہ ٹھہرائیں گے اور یہ معاملہ کانگریس کے نئے اجلاس سے قبل کے عبوری دور میں سامنے آئے گا۔" اس سے مراد وسط مدتی انتخابات اور 3 جنوری کو نئی کانگریس کے آغاز کے درمیان کا عرصہ ہے۔ ماضی میں بھی امریکی صدور نے وسط مدتی انتخابات میں بڑی شکست کے بعد اپنی انتظامیہ میں تبدیلیاں کی ہیں۔ مثال کے طور پر سابق صدر جارج ڈبلیو بش نے 2006 کے وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی شکست کے بعد اس وقت کے وزیر دفاع ڈونالڈ رمزفیلڈ کو عہدے سے ہٹا دیا تھا۔ ٹرمپ بھی تازہ انتخابی شکست کے بعد جوابدہی کا مظاہرہ کرنے کیلئے کسی اہم عہدیدار کو ہٹانے کا فیصلہ کرسکتے ہیں۔ تنازعات میں گھرے رہنے والے ہیگسیتھ بھی ممکنہ طور پر اس کی زد میں آسکتے ہیں۔ ایک امریکی عہدیدار نے 'ایگزیوس' کو بتایا، کسی نہ کسی کو اس شکست کی قیمت چکانی ہوگی اور پیٹ اس فہرست میں تیزی سے اوپر آرہے ہیں۔ نئی کانگریس کے عہدہ سنبھالنے سے پہلے کا عرصہ بھی ٹرمپ کے فیصلے پر اثرانداز ہوسکتا ہے۔ اگر جنوری میں ڈیموکریٹس سینیٹ کا کنٹرول حاصل کرلیتے ہیں تو نئے وزیر دفاع کی تقرری کی توثیق کرانا خاصا مشکل ہوجائے گا۔ وائٹ ہاؤس کے ایک سینئر عہدیدار نے کہا، "نئی کانگریس میں کسی کی بھی تقرری کی توثیق نہیں ہوگی۔" انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ اسی مفروضے کو سامنے رکھ کر کام کر رہی ہے۔ اس صورت حال میں ٹرمپ کے پاس ریپبلکن پارٹی کے سینیٹ میں کنٹرول برقرار رہنے کے دوران پینٹاگون کے نئے سربراہ کو نامزد کرکے ان کی تقرری کی منظوری حاصل کرنے کا محدود موقع ہوگا۔



ایران جنگ ریپبلکن پارٹی کی شکست کی وجہ بنی: جے ڈی وینس

واشنگٹن، 5 نومبر (یو این آئی)

امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس نے وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی شکست کا ذمہ دار ایران جنگ کو قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہی تنازع "ہماری شکست کی وجہ بنا"۔ ڈیموکریٹک پارٹی نے ایوان نمائندگان اور سینیٹ دونوں میں اکثریت حاصل کرلی ہے۔ وینس کے اس بیان سے ٹرمپ انتظامیہ کی خارجہ پالیسی اور ایران جنگ کے حوالے سے ریپبلکن پارٹی کے اندر بڑھتے اختلافات نمایاں ہوگئے ہیں۔ وینس نے انتظامیہ کی خارجہ پالیسی کے سیاسی اثرات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ ایران جنگ ہی وہ وجہ ہے جس کے باعث ان کی پارٹی کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسری جانب ڈیموکریٹک رہنماؤں نے کانگریس میں اکثریت حاصل کرنے کے بعد ٹرمپ انتظامیہ اور اس کی پالیسیوں کے خلاف جارحانہ حکمت عملی اختیار کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ سینیٹ میں ڈیموکریٹک لیڈر چک شومر نے کہا کہ ان کی پارٹی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو "قانون سازی کی خاردار باڑ میں الجھا دے گی"، جس سے ان کے ایجنڈے کو کانگریس میں سخت مزاحمت کا سامنا کرنے کا اشارہ ملتا ہے۔

ایوان نمائندگان کی نگرانی سے متعلق کمیٹی کے آئندہ چیئرمین رابرٹ گارسیا نے تحقیقات کے لیے کئی معاملات کی نشاندہی کی ہے۔ ان میں ٹرمپ خاندان سے وابستہ کاروبار، امیگریشن قوانین کا نفاذ، وائٹ ہاؤس میں مجوزہ بال روم کی تعمیر کے لیے کارپوریٹ عطیات اور جیفری ایپسٹین سے متعلق دستاویزات کو سنبھالنے کا معاملہ شامل ہے۔ سی بی ایس نیوز کے تخمینوں کے مطابق 435 رکنی ایوان نمائندگان میں ڈیموکریٹس کو 251 سے 268 نشستیں ملنے کا امکان ہے، جبکہ سینیٹ میں وہ کم از کم 54 نشستیں حاصل کرچکے ہیں۔ اس طرح آئندہ سال نئی کانگریس کے اجلاس کے آغاز پر پارٹی کو دونوں ایوانوں کا کنٹرول حاصل ہوجائے گا۔

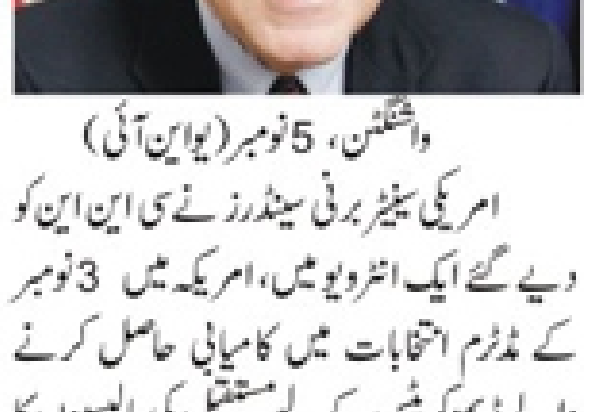


ڈیموکریٹس نے ملک بھر میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے ٹیکساس، کنساس، جنوبی کیرولینا، اوہائیو، آئیووا، شمالی کیرولینا اور مین میں ریپبلکن پارٹی کی سینیٹ نشستیں چھین لی ہیں۔ ٹیکساس، کنساس اور جنوبی کیرولینا میں کئی دہائیوں بعد پہلی مرتبہ ڈیموکریٹک سینیٹر منتخب ہوئے ہیں۔ یہ نتائج صدر ٹرمپ کے لیے ایک بڑا سیاسی دھچکا ہیں۔ ان کی گرتی ہوئی مقبولیت کو ڈیموکریٹس کی کامیابیوں کی ایک اہم وجہ قرار دیا جارہا ہے، جبکہ 2028 کے صدارتی انتخابات سے قبل ریپبلکن پارٹی کی سیاسی سمت کے حوالے سے بھی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ انتخابی نتائج کے اثرات پارٹی کی قیادت پر بھی ظاہر ہونے لگے ہیں۔ ایوان نمائندگان کے اسپیکر مائیک جانسن نے عملے کو بتایا ہے کہ وہ ریپبلکن پارٹی کے پارلیمانی رہنما کی حیثیت سے مزید مدت کے لیے انتخاب نہیں لڑیں گے۔ اس فیصلے سے ایوان میں پارٹی کی قیادت کے لیے مقابلے کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ سی بی ایس نیوز کے مطابق ٹرمپ نے اپنے مشیروں کے ساتھ وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ کے مستقبل پر بھی تبادلہ خیال کیا ہے، تاہم بعد میں صدر نے کہا کہ وہ انہیں عہدے سے ہٹانے پر غور نہیں کر رہے ہیں۔

ڈیموکریٹس کی کامیابی روایتی طور پر ریپبلکن پارٹی کے مضبوط سمجھے جانے والے علاقوں تک بھی پھیل گئی۔ پارٹی نے ایوان نمائندگان کے دو درجن سے زیادہ ایسے حلقوں میں کامیابی حاصل کی جہاں پہلے ریپبلکن امیدوار منتخب ہوئے تھے۔ کیلیفورنیا میں ڈیموکریٹ ماری وان ولیرٹ نے 48ویں کانگریشنل ضلع میں ریپبلکن امیدوار جم ڈیسمنڈ کو شکست دی۔ اس طرح ریاست میں ریپبلکن پارٹی کی پانچویں نشست ڈیموکریٹس کے حصے میں آگئی۔ نیواڈا کے دوسرے کانگریشنل ضلع میں بھی ڈیموکریٹ ٹریا تھنیٹیز تھامسن نے ریپبلکن ڈیوڈ فلیپو کو ہرادیا۔ اس حلقے کی نمائندگی طویل عرصے سے ریپبلکن امیدوار کرتے رہے ہیں۔

انتخابات میں مقامی امریکی خواتین نے بھی تاریخ رقم کی۔ سابق وزیر داخلہ ڈیب ہالینڈ نے نیو میکسیکو کے گورنر کا انتخاب جیت کر کسی امریکی ریاست کی قیادت کے لیے منتخب ہونے والی پہلی مقامی امریکی خاتون ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ اسی طرح مینیسوٹا کی لیفٹیننٹ گورنر پیگی فلاناگن امریکی سینیٹ کے لیے منتخب ہونے والی پہلی مقامی امریکی خاتون بن گئیں۔ ریپبلکن سینیٹر ٹیڈ کروز نے انتخابی نتائج کو "نیلی سونامی" اور اپنی پارٹی کے خلاف "واٹر گیٹ کی سطح کا مسترد کیا جانا" قرار دیتے ہوئے شکست کی شدت کا اعتراف کیا۔ انہوں نے کہا، "ہم ایوان نمائندگان ہار گئے، ہم سینیٹ ہار گئے۔" کروز نے مزید کہا کہ ریپبلکن پارٹی کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ووٹروں نے اس کے امیدواروں کو کیوں مسترد کیا۔ سینیٹ کے دو مقابلوں، مسیسیپی اور الاسکا، کے نتائج ابھی حتمی نہیں ہوسکے ہیں اور ان کا فیصلہ آنے میں کئی دن یا ہفتے لگ سکتے ہیں۔ مسیسیپی میں ڈیموکریٹ اسکاٹ کولوم کو ریپبلکن سینیٹر سنڈی ہائیڈ اسمتھ پر ایک ہزار سے کچھ زیادہ ووٹوں کی معمولی برتری حاصل ہے، جبکہ کئی ہزار ووٹوں کی گنتی ابھی باقی ہے۔ الاسکا میں ریپبلکن سینیٹر ڈین سلیوان اور ڈیموکریٹ امیدوار میری پیلٹولا کے درمیان مقابلے کا نتیجہ بھی ابھی سامنے نہیں آیا ہے۔ انتخابی نتائج سے صدر ٹرمپ کے لیے اپنی صدارتی مدت کے بقیہ حصے میں قانون سازی کا عمل مشکل ہونے کا امکان ہے۔ ڈیموکریٹس کانگریس میں اپنی اکثریت کو انتظامیہ کی نگرانی مزید سخت کرنے اور اس کی پالیسی ترجیحات کو چیلنج کرنے کے لیے استعمال کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔

ڈیموکریٹس کو یہ جنگ رکوانا ہوگی: برنی سینڈرز



واشنگٹن، 5 نومبر (یو این آئی)

امریکی سینیٹر برنی سینڈرز نے سی این این کو دیے گئے ایک انٹرویو میں، امریکہ میں 3 نومبر کے مڈٹرم انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے والے ڈیموکریٹس کے لیے مستقبل کی پالیسیوں کا جائزہ لیا۔ امریکہ کی ایران کے ساتھ 28 فروری سے جاری جنگ کے حوالے سے بات کرتے ہوئے، سینڈرز نے کہا ڈیموکریٹس جو کام کر سکتے ہیں وہ اس جنگ کو روکنا ہے۔ ہم یہ کام نہ صرف قراردادیں منظور کرکے بلکہ جنگ کیلئے مختص فنڈز کو روک کر بھی کرسکتے ہیں۔ سینڈرز نے کہا کہ یہ جنگ غیر قانونی اور آئین کیخلاف ہے، اور انہوں نے اس بات کا ذکر کیا کہ اس جنگ میں 19 امریکی فوجی اپنی جانیں گنوا چکے ہیں، جبکہ ایران اور ہمسایہ ممالک میں ہزاروں بے گناہ خواتین، مرد اور بچے ہلاک ہو چکے ہیں۔ یہ بتاتے ہوئے کہ اس جنگ کی وجہ سے امریکہ کو سینکڑوں اربوں ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑا ہے، سینڈرز نے یہ بھی کہا کہ پٹرول اور دیگر بنیادی اشیاء کی قیمتوں میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

اسرائیلی صدر ہرزوگ نے انتخابی نتائج تسلیم کرلیے، نئی حکومت کی تشکیل کیلئے مشاورت شروع

روشلم، 5 نومبر (یو این آئی)

اسرائیل کے صدر اسحاق ہرزوگ نے گزشتہ ہفتے ہونے والے پارلیمانی انتخابات کے مصدقہ نتائج کو تسلیم کرتے ہوئے نئی حکومت کی تشکیل کے لیے امیدوار کا انتخاب کرنے کی غرض سے سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے مشاورت شروع کردی ہے۔ بدھ کو صدر کے اس اقدام سے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی انتخابی نتائج کو متنازع بنانے کی کوششوں کو دھچکا لگا ہے۔ انتخابات میں نیتن یاہو اور ان کے اتحادی 120 رکنی پارلیمنٹ (کنیسٹ) میں اکثریت حاصل کرنے میں ناکام رہے، جبکہ عرب قیادت والی جماعتوں نے تاریخی کامیابی حاصل کی۔ ہرزوگ نے کہا، "انتخابات ختم ہوچکے ہیں۔ اب حقیقت کا سامنا کرنے کا وقت ہے۔" 27 اکتوبر کو ہونے والے انتخابات میں نہ تو نیتن یاہو کا اتحاد اور نہ ہی ان کے اہم حریف اور اپوزیشن رہنما گادی آئزن کوٹ کا اتحاد حکومت سازی کے لیے درکار 61 نشستیں حاصل کرسکا۔ نیتن یاہو کے اتحاد کو 53 جبکہ آئزن کوٹ کے اتحاد کو 48 نشستیں ملیں۔ اس صورت حال میں دونوں رہنماؤں کے درمیان اتحاد یا آئزن کوٹ کی عرب قیادت والی جماعتوں 'رعام' اور 'جوائنٹ لسٹ' کے ساتھ مل کر حکومت بنانے کے امکانات موجود ہیں۔ ان دونوں جماعتوں نے مجموعی طور پر ریکارڈ 19 نشستیں حاصل کی ہیں۔ صدر ہرزوگ نے بدھ کی شب سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کے ساتھ مشاورت کے پہلے دن کا اختتام کیا اور کہا کہ یہ عمل جمعرات کو بھی جاری رہے گا۔ صدر کے مطابق انہوں نے بدھ کو ریلیجس صیہونزم، زیہوت، شاس اور اسرائیل بیتینو دھڑوں کے نمائندوں سے ملاقات کی۔ ہرزوگ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ انہوں نے ان جماعتوں سے اس رکن پارلیمنٹ کے نام کے بارے میں سفارشات حاصل کی ہیں، جسے حکومت تشکیل دینے کی ذمہ داری سونپی جانی چاہیے۔ نیتن یاہو کے مذہبی قوم پرست حلقے سے وابستہ تین جماعتوں نے وزیر اعظم کو ایک بار پھر مخلوط حکومت بنانے کا موقع دینے کی سفارش کی، جبکہ چوتھی جماعت نے، جس کی قیادت نیتن یاہو کے سابق اتحادی اور اب حریف رہنما کر رہے ہیں، آئزن کوٹ کی حمایت کی۔ جمعرات کو مزید آٹھ جماعتوں کے رہنماؤں کی صدر سے ملاقات طے ہے، جن میں عرب قیادت والی دونوں جماعتیں بھی شامل ہیں۔



آئزن کوٹ کی جماعت 'یاشار' اور نیتن یاہو کی 'لکڈ' سب سے آخر میں صدر سے ملاقات کریں گی۔ آئزن کوٹ کے حکومت سازی کے امکانات اس وقت بہتر ہوئے جب عرب قیادت والی اہم جماعت رعام نے ان کی حمایت کرنے کا اعلان کیا۔ اسرائیلی خبر رساں ویب سائٹ 'وائی نیٹ' کے مطابق اس فیصلے کے بعد آئزن کوٹ کو 56 ارکان پارلیمنٹ کی حمایت حاصل ہونے کی توقع ہے، تاہم یہ تعداد اکثریت سے کم ہے۔ دوسری عرب قیادت والی جماعت جوائنٹ لسٹ نے ابھی تک اپنا موقف واضح نہیں کیا ہے۔ اسرائیلی چینل 12 کے مطابق امکان ہے کہ یہ جماعت آئزن کوٹ کے ساتھ رابطہ برقرار رکھے گی اور ان کی درخواست پر حمایت کرنے کے بجائے یا ان کی ترجیح کے مطابق ووٹنگ سے غیر حاضر رہے گی۔ اس جماعت کی 11 نشستیں آئزن کوٹ کو 61 کے مطلوبہ اعداد و شمار سے آگے پہنچا سکتی ہیں۔ اس کے برعکس نیتن یاہو کے 53 رکنی اتحاد کو بھی تمام 53 ارکان کی حمایت ملنے کا امکان نہیں ہے۔ یونائیٹڈ تورہ یہودیت کی سات میں سے چار نشستیں رکھنے والی جماعت ڈیگل ہتورہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ کسی بھی امیدوار کی حمایت کی سفارش نہیں کرے گی۔ 'ٹائمز آف اسرائیل' کے مطابق اس انتہائی قدامت پسند یہودی دھڑے نے فوجی خدمات سے حریدی مردوں کو مستثنیٰ قرار دینے سے متعلق قانون منظور کرانے میں نیتن یاہو حکومت کی ناکامی پر ان کا ساتھ چھوڑ دیا ہے۔ سیاسی جماعتوں سے مشاورت مکمل ہونے کے بعد ہرزوگ اس امیدوار کا انتخاب کریں گے جسے وہ مخلوط حکومت تشکیل دینے کے لیے سب سے زیادہ اہل سمجھتے ہیں۔ غالب امکان ہے کہ یہ ذمہ داری نیتن یاہو یا آئزن کوٹ میں سے کسی ایک کو سونپی جائے گی۔ صدر کو اپنے فیصلے کا اعلان کرنے کے لیے چند دن کا وقت حاصل ہے۔ نامزد امیدوار کو حکومت تشکیل دینے کے لیے 28 دن دیے جائیں گے، جس میں مزید 14 دن کی توسیع بھی ممکن ہے۔ اگر دونوں رہنما حکومت بنانے میں ناکام رہتے ہیں تو اسرائیل میں آئندہ سال کے اوائل میں دوبارہ انتخابات کرائے جاسکتے ہیں۔ دریں اثنا، نیتن یاہو اور ان کے حامی مسلسل یہ بے بنیاد الزامات عائد کرتے رہے ہیں کہ عرب قیادت والی جماعتوں نے ممکنہ طور پر بیرونی مدد سے انتخابات میں دھاندلی کرکے کامیابی حاصل کی ہے۔ تاہم اسرائیل کے الیکشن کمیشن نے بدھ کو کہا کہ اس نے انتخابی دھاندلی سے متعلق تمام جماعتوں کے الزامات کی تفصیلی تحقیقات کی ہیں، لیکن اسے ایسی کسی بے ضابطگی کا ثبوت نہیں ملا جس سے انتخابات کی شفافیت متاثر ہوئی ہو یا نتائج پر کوئی اثر پڑا ہو۔ اٹارنی جنرل گالی بہاراو میارا نے بھی ٹھوس شواہد کے بغیر منتخب نمائندوں سے پوچھ گچھ کرنے کی درخواست مسترد کردی ہے۔ صدر ہرزوگ نے دونوں سیاسی دھڑوں پر زور دیا کہ وہ نئے انتخابات سے بچنے کے لیے سمجھوتے کا راستہ اختیار کریں اور یہ حقیقت تسلیم کریں کہ "ہر وعدے اور ہر عہد کو پورا کرنا ممکن نہیں ہوتا۔" انہوں نے کہا، "موجودہ صورت حال میں، جب انتخابات کے بعد کوئی واضح فاتح سامنے نہیں آیا ہے، میں دونوں فریقوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ تخلیقی سوچ، حوصلے، خیر سگالی اور نئے طریقے اختیار کریں، تاکہ اسرائیل ریاست کامیاب ہوکر ابھرے۔" ہرزوگ نے انتخابات میں مبینہ بیرونی مداخلت کی تحقیقات کی حمایت بھی کی، تاہم فلسطینی نژاد اسرائیلی ووٹروں کے خلاف الزام تراشی سے خبردار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی فلسطینی اقلیت، جو ملک کی مجموعی آبادی کا تقریباً 20 فیصد ہے، کے لیے ان کے دل میں "بہت احترام" ہے۔

روس اور یوکرین کے درمیان ڈرون حملوں کا تبادلہ، ریازان میں آئل ریفائنری کو نشانہ بنانے کا دعویٰ



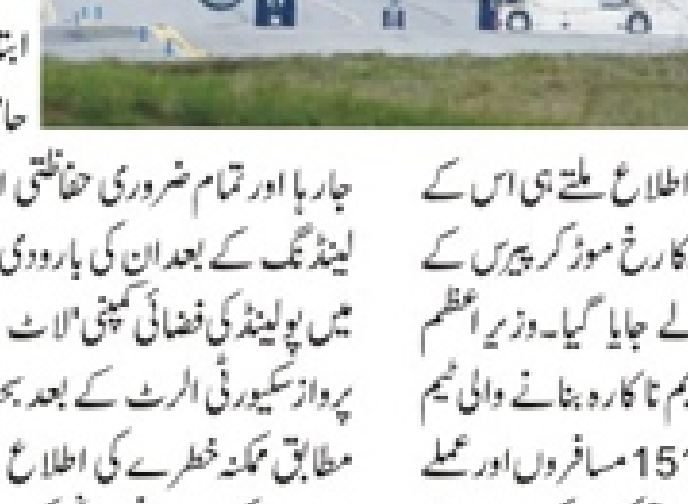
کیف، 5 نومبر (یو این آئی)

روس اور یوکرین نے ایک دوسرے کے بنیادی ڈھانچے پر ڈرون حملوں کا تبادلہ کیا ہے، جس کے نتیجے میں دونوں جانب متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ماسکو نے جمعرات کو دعویٰ کیا کہ اس کی فوج نے یوکرین کے ایک ڈاک لاجسٹکس مرکز، بجلی کے سب اسٹیشن اور مال بردار جہاز کو نشانہ بنایا، جبکہ یوکرینی ڈرون حملوں کے نتیجے میں روسی شہر ریازان کے صنعتی علاقے میں آگ لگ گئی۔ ریازان دارالحکومت ماسکو سے تقریباً 200 کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع ہے۔ روسی وزارت دفاع نے ٹیلی گرام پر بتایا کہ اس کی فوج نے ڈرون کے ذریعے خارکیف کے مضافات میں واقع نووی کوروچ گاؤں میں یوکرین کی سب سے بڑی نجی ترسیلی کمپنی 'نووا پوشتا' کے ایک ٹرمینل پر حملہ کیا۔ اس کے علاوہ دنیپرو پیٹروفسک علاقے میں 330 کلو وولٹ کے بجلی سب اسٹیشن اور بحیرہ اسود میں اوڈیسا بندرگاہ سے 52 کلومیٹر جنوب مغرب میں فوجی ساز و سامان لے جانے والے ایک خشک مال بردار جہاز کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ یوکرینی حکام نے ڈاک ٹرمینل یا جہاز پر حملوں کی فوری طور پر تصدیق نہیں کی۔ خارکیف کے گورنر اولیہ سینیہوبوف نے بتایا کہ روس نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران شہر اور علاقے کی 17 بستیوں پر 80 سے زیادہ ڈرون حملے کیے، جن میں ایک بچے سمیت چھ افراد زخمی ہوئے۔ مشرقی علاقے دونیتسک کے گورنر وادیم فیلاشکن کے مطابق بدھ کو روسی حملوں میں چار شہری ہلاک اور پانچ زخمی ہوئے۔ ان میں دو افراد سربیوکا اور دو یاسنوہیرکا میں مارے گئے۔ مقامی خبر رساں ادارے نووتی دونباسو کے مطابق یاسنوہیرکا میں ہلاک ہونے والی دونوں خواتین تھیں، جو روسی فوج کے دو گلائیڈ بم حملوں میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں۔

یورپ بھر میں طیاروں کو بم کی نئی دھمکیاں، فضائی آپریشن متاثر

لندن، 5 نومبر (یو این آئی)

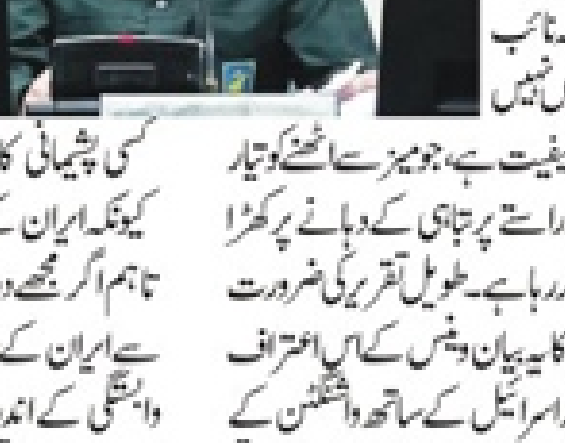
یورپ کے مختلف ممالک میں طیاروں کو بم کی متعدد دھمکیاں ملنے کے بعد کئی مسافر طیاروں کو اپنے مقررہ راستوں سے ہٹ کر ہنگامی لینڈنگ کرنا پڑی۔ یہ واقعات ایسے وقت پیش آئے ہیں جب چند روز قبل بھی اسی نوعیت کی دھمکیوں کے باعث کئی پروازوں کا رخ موڑنا پڑا تھا اور پولینڈ کے ایک ہوائی اڈے کو عارضی طور پر بند کردیا گیا تھا۔ الجزیرہ کی نمائندہ فرانسس ریڈ نے لندن سے رپورٹ کرتے ہوئے بتایا کہ جمعرات کو تقریباً 10 پروازوں کو بم کی دھمکیاں موصول ہوئیں۔ فرانسیسی حکام کے مطابق ڈبلن سے روم جانے والی ایک مسافر پرواز کو مشتبہ بم کی دھمکی کے بعد فرانس کی جانب موڑ دیا گیا، جہاں فوجی طیاروں نے اسے حفاظتی حصار میں لے لیا۔ فرانسیسی فضائیہ نے بتایا کہ دھمکی کی اطلاع ملتے ہی اس کے طیارے روانہ کردیے گئے۔ بعد ازاں متعلقہ طیارے کا رخ موڑ کر پیرس کے مغرب میں واقع ایورے ہوائی اڈے کی جانب لے جایا گیا۔ وزیر اعظم سیباستیاں لیکورنو کے دفتر کے مطابق ہوائی اڈے پر بم ناکارہ بنانے والی ٹیم تعینات کردی گئی اور ایئر لنگس کے طیارے میں سوار 151 مسافروں اور عملے کے چھ ارکان کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ کسی نے ان دھمکیوں کی ذمہ داری قبول نہیں کی اور حکام نے بھی کسی کو اس کا ذمہ دار قرار نہیں دیا۔ پروازوں کی نگرانی کرنے والی ویب سائٹ 'فلائٹ ریڈار 24' کے مطابق طیارے نے پیرس کے قریب اپنا راستہ تبدیل کیا اور دوران پرواز ہنگامی صورت حال کا اعلان کرنے کے بعد ایورے کے علاقے میں چکر لگاتا رہا۔ ایک الگ واقعے میں بلغاریہ کے مقامی ذرائع ابلاغ کے مطابق تین طیاروں نے بم کی دھمکیوں کے بعد ہنگامی لینڈنگ کی درخواست کی۔ بلغاریہ کے وزیر داخلہ کے مطابق ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن اور اسپین کے دارالحکومت میڈرڈ سے آنے والے طیارے صوفیہ میں اترے۔ ادھر چیک پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ پراگ جانے والی چار پروازوں کو بھی بم کی دھمکیاں موصول ہوئیں اور حکام ان کی لینڈنگ کے انتظامات کر رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق ابتدائی جائزے میں ان دھمکیوں کو کم خطرے کا حامل قرار دیا گیا ہے، تاہم انہیں نظرانداز نہیں کیا جارہا اور تمام ضروری حفاظتی اقدامات نافذ کردیے گئے ہیں۔ طیاروں کی لینڈنگ کے بعد ان کی بارودی مواد کے حوالے سے جانچ کی جائے گی۔ بیلجیم میں پولینڈ کی فضائی کمپنی 'لاٹ' نے بتایا کہ وارسا سے برسلز جانے والی اس کی پرواز سیکیورٹی الرٹ کے بعد بحفاظت منزل پر اتر گئی۔ کمپنی کے ترجمان کے مطابق ممکنہ خطرے کی اطلاع ملنے پر عملے نے طے شدہ طریقہ کار کے تحت طیارے کی اندرونی جانچ کی، تاہم کوئی مشتبہ چیز نہیں ملی۔ طیارے کے برسلز کے زاونٹیم ہوائی اڈے پر اترنے کے بعد سیکیورٹی اہلکاروں نے مزید تلاشی لی، لیکن کوئی خطرناک یا مشتبہ شے برآمد نہیں ہوئی۔



وینس کی جنگ ختم کرنے کی اپیل کے باوجود ٹرمپ ایران کے خلاف جنگ کے اگلے مرحلے کی تیاری کر رہے ہیں: قالیباف

تہران، 5 نومبر (یو این آئی)

ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے جمعرات کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ پر الزام عائد کیا کہ وہ ایران کے خلاف جنگ کے اگلے مرحلے کی تیاری کر رہے ہیں، جبکہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی شکست کے بعد تنازع ختم کرنے کی اپیل کی ہے۔ قالیباف نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک سخت بیان میں وینس کے اس اعتراف کو نشانہ بنایا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ایران کے ساتھ جنگ نے ریپبلکن پارٹی کی انتخابی شکست میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ قالیباف نے سوال اٹھایا کہ نائب صدر اپنی اس رائے سے براہ راست ٹرمپ کو آگاہ کیوں نہیں کرتے۔ قالیباف نے لکھا، ہارنے والے جواری کی کیفیت ہے، جو میز سے اٹھنے کو تیار نہیں۔ ادھر امریکہ، اسرائیل کو اولین ترجیح دینے کے راستے پر تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے اور ان کا سربراہ جنگ کے اگلے مرحلے کی تیاری کر رہا ہے۔ طویل تقریر کی ضرورت نہیں، یہ بات اپنے سربراہ سے کیوں نہیں کہتے؟ ان کا یہ بیان وینس کے اس اعتراف کے بعد سامنے آیا ہے کہ ایران کے خلاف جنگ اور اسرائیل کے ساتھ واشنگٹن کے تعلقات نے ان بعض ووٹروں کو ناراض کیا ہے، جنہوں نے 2024 کے صدارتی انتخابات میں ٹرمپ کی حمایت کی تھی۔ ریپبلکن پارٹی کی انتخابی شکست کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے وینس نے ووٹروں کی جانب سے ڈیموکریٹس کی حمایت کی چار بڑی وجوہات بیان کیں۔ ان میں ایران کے ساتھ جنگ ختم کرنا، مہنگائی اور روزمرہ اخراجات کے بحران پر قابو پانا، 'امریکہ فرسٹ' پالیسی کی بحالی اور اسرائیل کے ساتھ امریکی تعلقات پر نظرثانی شامل ہیں۔ وینس نے لکھا، "ہمارے ووٹر ووٹ ڈالنے کے لیے باہر آئے۔ مذکورہ چار وجوہات ہی ہیں جن کی بنا پر ان میں سے بہت سے لوگوں نے ڈیموکریٹس کو ووٹ دیا۔" انہوں نے جنگ کے سیاسی اثرات کا ذکر کرتے ہوئے واضح طور پر کہا، "ہماری شکست کی وجہ جنگ ہے۔" صدر نے خود گزشتہ رات یہ بات کہی تھی۔ وینس کے اس تجزیے کے بارے میں پوچھے جانے پر ٹرمپ نے اعتراف کیا کہ تنازع نے ایندھن کی قیمتوں کو متاثر کیا ہے، تاہم انہوں نے فوجی کارروائی شروع کرنے کے فیصلے پر کسی پشیمانی کا اظہار نہیں کیا۔ ٹرمپ نے کہا، یہ بات بڑی حد تک درست ہے، کیونکہ ایران کے ساتھ جنگ کی وجہ سے پٹرول کی قیمتوں میں کچھ اضافہ ہوا ہے۔ تاہم اگر مجھے دوبارہ یہ فیصلہ کرنا پڑے تو میں پھر بھی یہی کروں گا۔ وینس کے بیان سے ایران کے خلاف انتظامیہ کی فوجی کارروائی اور اسرائیل کے ساتھ اس کی قریبی وابستگی کے اندرون ملک سیاسی اثرات کا اعتراف ظاہر ہوتا ہے۔ منگل کو ہونے والے وسط مدتی انتخابات میں ڈیموکریٹک پارٹی نے امریکی ایوان نمائندگان اور سینیٹ دونوں میں اکثریت حاصل کرلی، جس کے نتیجے میں ٹرمپ کی صدارت کے باقی دو برسوں کے لیے کانگریس پر ریپبلکن پارٹی کا کنٹرول ختم ہوگیا۔



شام-سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعاون کا معاہدہ 40 کروڑ 30 لاکھ ڈالر کے قرضوں پر اتفاق کیا گیا



ریاض، 5 نومبر (یو این آئی)

شام کے صدر احمد الشرع اور سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے دفاعی تعاون کے معاہدے سمیت متعدد سمجھوتوں پر دستخط کی نگرانی کی ہے۔ اس کے علاوہ سعودی عرب نے شام کے توانائی، رہائش، صحت اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں کے لیے 40 کروڑ 30 لاکھ ڈالر سے زائد کے قرضے فراہم کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ یہ معاہدے بدھ کو صدر احمد الشرع کے ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں ریاض کے دوسرے دورے کے موقع پر طے پائے۔ شام کی وزارت خارجہ نے دونوں ملکوں کی وزارت دفاع کے درمیان ہونے والے تعاون کے معاہدے کو ان سمجھوتوں میں "سب سے اہم" قرار دیا، تاہم اس کی تفصیلات ظاہر نہیں کیں۔ یہ دفاعی معاہدہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب چند روز قبل شام کے وزیر خارجہ اسعد الشیبانی نے کہا تھا کہ ان کی حکومت سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے درمیان مجوزہ مشترکہ دفاعی معاہدے میں شامل ہونے کے امکان کا جائزہ لے رہی ہے۔

پیرا ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کی تاریخی کامیابی

114 تمغے جیتنے والے کھلاڑیوں سے وزیر اعظم مودی کی ملاقات، محنت اور عزم کو سراہا



نئی دہلی، 5 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ایشیائی پیرا کھیلوں میں ہندوستان کی تاریخی کامیابی کو کھلاڑیوں کی غیر معمولی محنت اور عزم کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ 14 تمغوں سے 114 تمغوں تک کا سفر ان کی انتھک کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی پیرا ایتھلیٹس نے شاندار کارکردگی سے نہ صرف تمغے جیتے ہیں بلکہ کروڑوں ہم وطنوں کے دل بھی جیت لیے ہیں۔ وزیر اعظم نے جمعرات کو یہاں اندرا گاندھی اسپورٹس کمپلیکس میں مباپان کے آچی-ناگویا میں حال ہی میں منعقدہ ایشیائی پیرا کھیلوں کے ہندوستانی تمغہ یافتگان سے ملاقات کی اور ان سے بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ 2010 کے پیرا ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان نے صرف 14 تمغے حاصل کیے تھے، جن میں ایک طلائی تمغہ شامل تھا، جبکہ اس بار کھلاڑی 114 تمغے جیت کر لوٹے ہیں۔ یہ کامیابی ان کی محنت، کھیل کے تئیں لگن اور ملک میں تیار ہونے والے بہتر کھیلوں کے نظام کا نتیجہ ہے۔ گزشتہ ماہ جاپان میں منعقدہ ان کھیلوں میں 97 ہندوستانی پیرا ایتھلیٹس نے مجموعی طور پر 114 تمغے حاصل کیے، جن میں 30 طلائی، 35 چاندی اور 49 کانسے کے تمغے شامل ہیں۔ ہندوستانی کھلاڑیوں نے اس دوران پانچ نئے عالمی ریکارڈ اور نو ایشیائی ریکارڈ بھی قائم کیے۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ 56 خاتون کھلاڑیوں میں سے 34 نے تمغے جیتے، جبکہ چار مقابلوں میں تینوں تمغے ہندوستانی کھلاڑیوں کے حصے میں آئے۔ مقابلوں کے آخری دن بھی ہندوستان نے نو طلائی تمغے جیت کر اپنی برتری کا شاندار مظاہرہ کیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستانی کھلاڑیوں نے ان مقابلوں میں ایسے کھیل مقابلوں میں بھی طلائی تمغے حاصل کیے جہاں ملک کو پہلے کبھی یہ کامیابی نہیں ملی تھی۔ انہوں نے پیرا شوٹنگ میں مونا اگروال کی عالمی ریکارڈ کارکردگی کا ذکر کیا اور کہا کہ ہنی نے بھی اپنا سابقہ عالمی ریکارڈ توڑا۔ انہوں نے ہمانشو، روی اور جیہان کی کارکردگی کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ ان کھلاڑیوں نے دنیا کو دکھایا ہے کہ جسمانی مشکلات کے باوجود بلند حوصلوں سے کے بعد ملک نے کھیلوں کے شعبے میں بڑے اہداف کے ساتھ آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا۔ اس سے پہلے والدین اپنے بچوں کو کھیلوں میں بھیجنے سے ہچکچاتے تھے، کیونکہ وسائل کی کمی، ناقص انتظامات، تعاون کے فقدان اور شفافیت کی کمی جیسے مسائل موجود تھے۔ حکومت نے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ضائع ہونے سے بچانے اور کھیلوں کے نظام میں تبدیلی لانے کا عزم کیا۔ آج نوجوانوں کو اپنی صلاحیت پر بھروسہ ہے اور انہیں یقین ہے کہ ملک ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیر اندازی، ایتھلیٹکس، شوٹنگ، تیراکی، ٹیبل ٹینس، ریڈ منٹن، جوڈو اور پاور لفٹنگ سمیت کئی کھیلوں میں ہندوستانی پیرا کھلاڑیوں کی کارکردگی مسلسل بہتر ہو رہی ہے۔ اس بار 61 کھلاڑیوں نے پہلی مرتبہ ایشیائی پیرا کھیلوں میں حصہ لیا، جن میں سے 36 تمغے جیت کر واپس آئے۔ سندیپ نے اپنے پہلے ہی مقابلے میں عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ وزیر اعظم کے مطابق نوجوان کھلاڑیوں کی یہ شرکت آج کے ہندوستان کی تصویر اور ملک کے روشن مستقبل کی علامت ہے۔ اس موقع پر مرکزی وزیر کھیل منسکھ مانڈویا، وزیر مملکت برائے کھیل رکشا کھڑسے، کو چز، پیرا لمپک کھیلی آف انڈیا اور ہندوستانی اولمپک ایسوسی ایشن کے عہدیدار، قومی کھیل فیڈریشنوں کے نمائندے اور وزارت امور نوجوان و کھیل کے افسران بھی موجود تھے۔

ہر چیلنج کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ وزیر اعظم نے کھلاڑیوں کی کامیابی میں ان کے اہل خانہ، ٹرینرز اور کوچ کے کردار کو بھی اہم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پیرا ایتھلیٹس کی تیاری کے لیے کوچ کو عام کھلاڑیوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے، اس لیے ان کی خدمات بھی خصوصی مبارکباد کی مستحق ہیں۔ انہوں نے زنکو کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ایشیائی پیرا کھیلوں سے دو ماہ قبل انہوں نے اپنی والدہ کو کھو دیا تھا لیکن اس بڑے صدمے کے باوجود انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور طلائی تمغہ جیتنے کے بعد اپنی والدہ کی تصویر اٹھا کر یہ کامیابی ان کے نام کر دی۔ یہ لمحہ پورے ملک کے لیے جذباتی تھا۔ مودی نے کہا کہ 2014 میں ہندوستان نے تاس جیت کر اسے پہلے بلے بازی کی دعوت دی۔ نیوزی لینڈ صرف چوتھے ٹی 20 میچ میں اپنے اسکور کا دفاع کرنے میں کامیاب رہا تھا۔ اس مقابلے میں اس کا ریکارڈ 259 رن کا اسکور ہندوستان کی پیچ سے باہر ثابت ہوا تھا۔ ڈی نے کہا کہ ایڈن پارک میں 185 رن کا اسکور ''کبھی بھی کافی نہیں ہونے والا تھا''۔ ہندوستانی تیز گیند بازوں ارشدیپ سنگھ، گرنور براراور انشول کمبوج نے مل کر نیوزی لینڈ کے نو وکٹ حاصل کیے، جبکہ ایک کھلاڑی رن آؤٹ ہوا۔

مچل اسٹارک ٹیسٹ کے نمبر ون گیند باز بن گئے

مارکو یانسن سے پہلی پوزیشن چھینی، سائمن ہارمر اور ویان ملڈر کی درجہ بندی میں بھی ترقی



دبئی، 5 نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے تیز گیند باز مچل اسٹارک نے آئی سی سی ٹیسٹ گیند بازوں کی عالمی درجہ بندی میں ایک بار پھر سرفہرست مقام حاصل کر لیا ہے۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کے آل راؤنڈر مارکو یانسن کو پیچھے چھوڑ دیا۔ درجہ بندی میں یہ تبدیلی کیپ ٹاؤن میں جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کے درمیان تیسرے ٹیسٹ کے اختتام کے بعد ہوئی، جس میں اسٹارک نے نو اور یانسن نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ اسٹارک نے میچ کی پہلی اننگز میں 72 رن دے کر چھ اور دوسری اننگز میں 65 رن دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ تاہم، آسٹریلیا کو اس مقابلے میں 176 رن سے شکست کا سامنا کرنا پڑا اور اسے سیریز بھی 2-1 سے گنوانی پڑی۔ یانسن کو تین ٹیسٹ میچوں میں 198 رن بنانے اور 13 وکٹیں حاصل کرنے پر سیریز کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا تھا۔ اسی کارکردگی کی بدولت وہ گزشتہ ہفتے پہلی بار ٹیسٹ گیند بازوں کی درجہ بندی میں سرفہرست پہنچے تھے۔ یانسن کے ساتھی سائمن ہارمر نے اس مقابلے میں 10 وکٹیں حاصل کیں اور انہیں میچ کا بہترین کھلاڑی منتخب کیا گیا۔ اس کارکردگی کے بعد وہ گیند بازوں کی درجہ بندی میں نو مقامات کی ترقی کے ساتھ ساتویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ان کے 817 ریٹنگ پوائنٹس کسی جنوبی افریقی اسپن گیند باز کے دوسرے سب سے زیادہ پوائنٹس ہیں۔ ان سے آگے صرف ہیوٹیفلڈ ہیں، جنہوں نے فروری 1957 میں 895 ریٹنگ پوائنٹس حاصل کیے تھے۔

ہارمر کو آل راؤنڈرز کی درجہ بندی میں بھی تین مقامات کا فائدہ ہوا اور وہ پانچویں نمبر پر پہنچ گئے۔ اس فہرست میں یانسن پہلے، رویندر جڈیجہ دوسرے، ویان ملڈر تیسرے اور مہدی حسن چوتھے مقام پر ہیں۔ کیپ ٹاؤن ٹیسٹ کی دوسری اننگز میں ملڈر نے 115 رن بنائے جس کے نتیجے میں وہ بلے بازوں کی درجہ بندی میں سات مقامات اوپر چڑھ کر اپنے کریئر کی بہترین 17 ویں پوزیشن پر پہنچ گئے۔ ویین ریان رکلٹن نے 101 رن کی اننگز کھیلنے کے بعد 25 مقامات کی چھلانگ لگائی اور 23 ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ پاکستان میں سہ فریقی سیریز کے اختتام کے بعد ون ڈے درجہ بندی میں بھی تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ انگلینڈ کے بین ڈکٹ نے سری لنکا کے خلاف 132 گیندوں پر 167 رن کی اننگز کھیل کر اپنے کریئر کی بہترین چھٹی پوزیشن حاصل کی۔ پون رتھناسیکے نے حالیہ میچوں میں 77 اور 118 رن بنائے، جس کے بعد وہ 20 مقامات کی ترقی کے ساتھ 16 ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ فائنل میں 127 رن کی فیصلہ کن اننگز کھیلنے والے فخر زمان نے بھی نو مقامات کی ترقی کرتے ہوئے 37 ویں پوزیشن حاصل کی۔ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان ٹی 20 سیریز کے اختتام کے بعد بلے بازوں کی درجہ بندی میں بھی تبدیلی آئی ہے۔ کپتان شریئس ایئر نے پانچویں میچ میں 50 رن بنانے کے بعد دو مقامات کی ترقی کرتے ہوئے ساتویں پوزیشن حاصل کی۔

چارلی ناٹ کی سنچری، برسبین ہیٹ نے ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کو 14 رن سے ہرایا

سڈنی، 5 نومبر (یو این آئی) چارلی ناٹ کی شاندار سنچری کی بدولت برسبین ہیٹ نے ویمنز بگ بیش لیگ (ڈبلیو بی ایل) کے موجودہ سیزن میں اپنی پہلی کامیابی حاصل کر لی۔ ہیٹ نے ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کو 14 رن سے شکست دی۔ ناٹ نے 61 گیندوں میں 12 چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 104 رن بنائے، جس کی بدولت برسبین ہیٹ نے 20 اوورز میں چار وکٹ پر 184 رن کا مضبوط اسکور بنایا۔ جواب میں ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کی نیم مقررہ اوورز میں پانچ وکٹ پر 170 رن ہی بنا سکی۔ اس کی جانب سے لورا وولوارٹ نے 48 گیندوں میں 75 اور میڈلین پینا نے 45 گیندوں میں 68 رن کی اننگز کھیلی، لیکن وہ ٹیم کو کامیابی نہیں دلا سکیں۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے برسبین ہیٹ کو اچھی شروعات ملی۔ ناٹ اور گریس ہیرس نے پہلی وکٹ کے لیے 57 رن جوڑے۔ کپتان جارجیا ریڈمین جدوجہد کرتی نظر آئیں اور 11 گیندوں میں سات رن بنا کر آؤٹ ہوگئیں، لیکن ناٹ نے رن بنانے کی رفتار برقرار رکھی۔ انہوں نے تیسرے وکٹ کے لیے بستیکا بھاٹیا کے ساتھ 64 رن کی شراکت قائم کی۔ بستیکا کا اسٹرائیک ریٹ 100 سے کم رہا لیکن ناٹ نے مسلسل باؤنڈری لگا کر اس کی تلافی کی۔ ناٹ نے 56 گیندوں میں اپنی سنچری مکمل کی، تاہم 18 ویں اوور میں وہ رن آؤٹ ہوگئیں۔ اگلے ہی اوور میں بستیکا بھاٹیا بھی رن آؤٹ ہو کر پویلین لوٹ گئیں۔ اس کے بعد اورلا پرینڈرگاسٹ اور اینی اونیل نے مختصر مگر کارآمد اننگز کھیل کر ٹیم کا اسکور 150 رن سے آگے پہنچایا۔ ہدف کے تعاقب میں ملایا بوچر کے ساتھ شراکت کے دوران وولوارٹ نے زیادہ تر گیندوں کا سامنا کیا اور اسٹرائیکرز کو مستحکم آغاز فراہم کیا۔ دونوں کے درمیان 34 رن کی شراکت میں تمام رن وولوارٹ نے بنائے، جبکہ بوچر چار گیندوں میں بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوگئیں۔ جیملیا میک گرا بھی خاص کارکردگی کا مظاہرہ نہ کر سکیں اور 16 گیندوں میں صرف 13 رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ وولوارٹ کو بھی کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں ملا اور دوسرے وکٹ کے لیے 31 گیندوں میں صرف 30 رن بن سکے۔ میک گرا کے آؤٹ ہونے کے بعد میڈلین پینا نے وولوارٹ کا ساتھ دیا اور دونوں نے تیز رفتار بلے بازی کرتے ہوئے 77 رن جوڑے۔

گیند باز جیکب ڈفی نے شکست کی وجہ بتائی

ہندوستان کے خلاف ہدف کا دفاع مشکل ہونے پر نمی اور بارش کو ذمہ دار قرار دے دیا



آکلینڈ، 5 نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے گیند باز جیکب ڈفی نے کہا ہے کہ موجودہ ہندوستانی دورے میں میچ دیر سے شروع ہونا ٹیموں کے لیے اپنے اسکور کا دفاع نہ کر پانے کی ایک بڑی وجہ ہے۔ ایڈن پارک میں کھیلے گئے پہلے ون ڈے میں ہندوستان کے ہاتھوں پانچ وکٹ سے شکست کے بعد ڈفی نے کہا، ''تاس جیتنے کے بعد ہر ٹیم پہلے گیند بازی کا فیصلہ کرتی ہے اور اس کی ایک وجہ ہے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ ہدف کا دفاع کرنا ناممکن ہے، میری بات کو غلط نہ سمجھیں۔ ایسا نہیں ہے کہ تاس ہارتے ہی ہم شکست تسلیم کر لیتے ہیں۔ لیکن جیسے ہی بیچ پر نمی آتی ہے، حالات بدل جاتے ہیں۔ آج رات مجھے لگا کہ ہوا چل رہی تھی اور شاید بیچ پر اتنی نمی نہ آتی، لیکن بارش نے وہ نمی پیدا کر دی جو عام طور پر اوس سے آتی ہے۔ جب گیند اس طرح پھسلنے لگتی ہے تو بیچ کی پیچیدگیاں کم ہو جاتی ہے اور وہ اچھال بھی نہیں ملتا جو ہم نے ہندوستان کی اننگز میں دیکھا تھا۔ میرے خیال میں اسی وجہ سے گیند زیادہ پھسل رہی تھی۔'' نیوزی لینڈ نے جن پانچ مواقع پر پہلے بلے بازی کی، ان تمام میں ہندوستان نے تاس جیت کر اسے پہلے بلے بازی کی دعوت دی۔ نیوزی لینڈ صرف چوتھے ٹی 20 میچ میں اپنے اسکور کا دفاع کرنے میں کامیاب رہا تھا۔ اس مقابلے میں اس کا ریکارڈ 259 رن کا اسکور ہندوستان کی پیچ سے باہر ثابت ہوا تھا۔ ڈفی نے کہا کہ ایڈن پارک میں 185 رن کا اسکور ''کبھی بھی کافی نہیں ہونے والا تھا''۔ ہندوستانی تیز گیند بازوں ارشدیپ سنگھ، گرنور براراور انشول کمبوج نے مل کر نیوزی لینڈ کے نو وکٹ حاصل کیے، جبکہ ایک کھلاڑی رن آؤٹ ہوا۔ ڈفی کے مطابق ہندوستانی گیند بازوں نے ''گیند کو سیم پر پٹھکایا اور بیچ سے اچھال حاصل کیا''۔ ''پہلے ون ڈے سے قبل ہندوستانی کپتان شبمن گل نے طویل قد کے تیز گیند بازوں کی اہمیت پر زور دیا تھا۔ برار بھی ان طویل قد کے گیند بازوں میں شامل ہیں جنہیں ہندوستان اگلے سال ہونے والے ون ڈے ورلڈ کپ کی تیاری کے لیے آزما رہا ہے۔ ڈفی نے کہا، ''میرے خیال میں انہوں نے واقعی بہت اچھی گیند بازی کی۔ ان کے گیند بازی حملے میں کچھ طویل قد کے کھلاڑی ہیں اور انہوں نے بیچ کے اچھال کا بہترین استعمال کیا۔ انہوں نے یہ کام بہت اچھے طریقے سے کیا۔ دوسری طرف ہم نے بلے بازی میں ابتدا میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا۔ (185) 180 رن کا دفاع کرنا انتہائی مشکل تھا۔ اس کے بعد انہوں نے جس طرح جارحانہ بلے بازی کی، اس سے ان کے لیے تیزی سے رن بنانا آسان ہو گیا۔'' ''کم اسکور کا دفاع کرتے ہوئے بھی نیوزی لینڈ نے ہندوستان کے پانچ وکٹ حاصل کر لیے تھے۔ شبمن گل اور روراٹ کوہلی کے درمیان دوسرے وکٹ کے لیے 113 رن کی تیز رفتار شراکت کے بعد نیوزی لینڈ نے مسلسل تین وکٹ حاصل کیے۔ ڈفی نے تسلیم کیا کہ یہ وکٹ ''شاید کچھ دیر سے ملے''۔ تاہم ان کے مطابق نیوزی لینڈ اس میچ سے کچھ مثبت پہلو حاصل کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہم نے سیریز کے لیے اپنے عزائم ظاہر کر دیے ہیں۔ ہم پیچھے ہٹنے والے نہیں ہیں۔ ہم ان کھلاڑیوں کے خلاف بھرپور واپسی کریں گے اور اپنی صلاحیت دکھائیں گے۔ ان حالات میں شارٹ گیند کسی حد تک مؤثر ثابت ہوئی۔

افغانستان کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں زمبابوے نے ٹاس جیت کر بلے بازی چنی



شارجہ، 5 نومبر (یو این آئی) زمبابوے کے کپتان برائن بینیٹ نے افغانستان کے خلاف شارجہ میں کھیلے جا رہے پہلے ٹیسٹ میچ میں ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس مقابلے کے ذریعے 40 سالہ گریمر تھریا نو سال بعد ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی کر رہے ہیں۔ انہوں نے آخری ٹیسٹ میچ دسمبر 2017 میں کھیلا تھا۔ 27 سالہ ایشٹم نقوی بھی طویل انتظار کے بعد ٹیسٹ کرکٹ میں اپنا ڈیبیو کر رہے ہیں۔ بیٹنگ میں پیدا ہونے والے نقوی کا تعلق پاکستانی نژاد خاندان سے ہے اور وہ آسٹریلیا میں بھی رہ چکے ہیں۔ انہیں ایک باصلاحیت کھلاڑی تصور کیا جاتا ہے۔ فرسٹ کلاس کرکٹ میں ان کی بلے بازی کی اوسط 60.35 ہے۔ انہوں نے 2024 میں مڈویسٹ رائنوز کی جانب سے لسکرز کے خلاف ناٹ آؤٹ 300 رن بنا کر زمبابوے کی کسی بھی ٹیم کے لیے پہلی ٹرپل سنچری اسکور کرنے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ مستقل کپتان رچرڈ نگارا وا کمر کی تکلیف سے صحت یاب ہو رہے ہیں، جس کے باعث برائن بینیٹ ٹیم کی قیادت کر رہے ہیں۔ ٹاس کے بعد بینیٹ نے کہا، ''ممکن ہے کہ ٹیسٹ میچ کے آگے بڑھنے کے ساتھ وکٹ ٹوٹنے لگے، اس لیے میرے خیال میں پہلا سیشن ہمارے لیے اہم ہوگا۔ اگر ہم اس مرحلے سے اچھی طرح گزر گئے تو ایک اچھا اسکور کھڑا کر سکتے ہیں۔'' افغانستان کے کپتان رحمت شاہ نے کہا کہ وہ بھی پہلے بلے بازی کرنا چاہتے تھے، لیکن پہلے گیند بازی کرنے میں انہیں کوئی پریشانی نہیں ہے۔ انہوں نے مڈل آرڈر کے بلے باز رحمان اللہ کے ٹیسٹ ڈیبیو کی بھی تصدیق کی۔

شوٹنگ عالمی چیمپئن شپ:

منوبھا کر اور سورچی 10 میٹر ایئر پسٹل کے فائنل میں



نئی دہلی، 5 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کی منوبھا کر اور سورچی اندر سنگھ نے جمعرات کو آئی ایس ایس ایف عالمی شوٹنگ چیمپئن شپ میں خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے کے فائنل میں جگہ بنائی۔ دونوں کھلاڑیوں نے سینیام کے ساتھ مل کر ٹیم مقابلے میں چاندی کا تمغہ بھی حاصل کیا۔ پیرس اولمپکس 2024 میں دو کانسے کے تمغے جیتنے والی منوبھا کر نے کوالیفائنگ راؤنڈ میں 583 پوائنٹس کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کر کے فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ سورچی نے 580 پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں مقام پر رہتے ہوئے فائنل میں جگہ بنائی۔ چین کی جیانگ رلان شن 585 پوائنٹس کے ساتھ کوالیفائنگ میں سرفہرست رہیں، جبکہ ہندوستان کی تیسری کھلاڑی سینیام 575 پوائنٹس کے ساتھ 22 ویں مقام پر رہیں اور انفرادی فائنل میں جگہ نہیں بنا سکیں۔ تاہم ٹیم مقابلے میں سینیام کی کارکردگی اہم رہی۔ منو، سورچی اور سینیام کے مجموعی 1738 پوائنٹس نے ہندوستان کو چاندی کا تمغہ دلایا، جبکہ چین نے 1745 پوائنٹس کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا۔ یہ چیمپئن شپ 2028 کے لاس اینجلس اولمپکس کے انفرادی مقابلوں کے لیے کوٹہ مقامات فراہم کرنے والا پہلا بڑا شوٹنگ ایونٹ ہے۔ ہندوستان کو اب تک اس چیمپئن شپ میں اولمپک شوٹنگ کے کسی مقابلے میں نہ تمغہ ملا ہے اور نہ ہی کوٹہ مقام حاصل ہوا ہے۔ فائنل میں منو اور سورچی کے پاس انفرادی تمغہ جیت کر ہندوستان کے تمغوں کی تعداد بڑھانے اور اولمپک کوٹہ حاصل کرنے کا موقع ہوگا۔ انہیں چین کی جیانگ اور یاؤ چیان شن کے علاوہ ہانگ کانگ، چین کی شنگھو ہو چنگ سے سخت مقابلے کا سامنا ہوگا۔

آئی پی ایل: چنئی سپر کنگز کے اور حیدرآباد میں کھلاڑیوں کا تبادلہ

لیام لیونگ اسٹون اور جیک ایڈورڈز چنئی سے منسلک، خلیل احمد اور نیتھن ایلس حیدرآباد کی ٹیم میں شامل

چنئی، 5 نومبر (یو این آئی) چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) نے کھلاڑیوں کے تبادلے کے تحت خلیل احمد اور نیتھن ایلس کو سن رائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے حوالے کر دیا ہے، جبکہ ان کے بدلے انگلینڈ کے آل راؤنڈر لیام لونگ اسٹون اور آسٹریلیا کے جیک ایڈورڈز سی ایس کے سے جڑیں گے۔ لونگ اسٹون کو گزشتہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) نیلامی میں ایس آر ایچ نے 13 کروڑ روپے میں خریدا تھا لیکن اب وہ 6 کروڑ روپے کی کم فیس پر سی ایس کے کا حصہ ہوں گے۔ آسٹریلیا کے ابھرتے ہوئے تیز گیند باز کرنے والے آل راؤنڈر ایڈورڈز اپنی موجودہ 3 کروڑ روپے کی فیس پر ہی ٹیم میں شامل ہوں گے۔ 2026 کی نیلامی میں ایس آر ایچ نے سی ایس کے کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ایڈورڈز کو اپنی ٹیم میں شامل کیا تھا لیکن پاؤں کی چوٹ کے باعث وہ پورے سیزن میں نہیں کھیل سکے۔ گزشتہ نیلامی میں ایڈورڈز واحد غیر بین الاقوامی تجربہ رکھنے والے غیر ملکی کھلاڑی تھے جنہیں کسی ٹیم نے خریدا تھا۔ حال ہی میں ایڈورڈز نے آسٹریلیا کی جانب سے ون ڈے اور ٹی 20 کرکٹ میں ڈیبیو کیا۔ جوہانسبرگ میں جنوبی افریقہ کے خلاف اپنے دوسرے ون ڈے میچ میں انہوں نے پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ اس سال کے آغاز میں دی ہنڈریڈ ٹورنامنٹ میں ایس آر ایچ کی ڈیلی فرنچائز سن رائزرس لیڈز کی نمائندگی کرنے والے شبمن ایلس اب آئندہ آئی پی ایل سیزن میں حیدرآباد کی ٹیم کی جانب سے کھیلیں گے۔ چوٹ کے سبب وہ گزشتہ آئی پی ایل سیزن میں حصہ نہیں لے سکے تھے۔ دو سیزن کے دوران سی ایس کے کے لیے صرف دو میچ کھیلنے کے بعد اب وہ ٹیم سے الگ ہو رہے ہیں۔ خلیل احمد بھی حیدرآباد کی ٹیم کے لیے اجنبی نہیں ہیں۔ وہ 2018 سے 2021 کے درمیان ایس آر ایچ کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ آئی پی ایل 2026 میں انہوں نے سی ایس کے کے لیے پانچ میچ کھیلے، لیکن ران کی چوٹ کے باعث پورے سیزن سے باہر ہو گئے تھے۔ حیدرآباد میں وہ ٹی نٹراجن کے ساتھ گیند بازی کریں گے۔ نٹراجن بھی بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ہیں، جنہیں ایس آر ایچ نے دبئی کیپٹلز سے کھلاڑیوں کے تبادلے کے ذریعے حاصل کیا ہے۔ خلیل کے ٹیم سے جانے کے بعد سی ایس کے اب مکیش چودھری اور گرجپنیت سنگھ پر انحصار کرے گی۔ مکیش چودھری پاور پلے کے ماہر گیند باز ہیں اور نئی گیند کو سونگ کرانے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جبکہ گرجپنیت سنگھ پر اس وقت انڈیا اے کی بھی نظر ہے۔ دونوں آئندہ سیزن میں ٹیم کے اہم بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ہیں، جنہیں ایس آر ایچ نے دبئی کیپٹلز سے کھلاڑیوں کے تبادلے کے ذریعے حاصل کیا ہے۔ خلیل کے ٹیم سے جانے کے بعد سی ایس کے اب مکیش چودھری اور گرجپنیت سنگھ پر انحصار کرے گی۔ مکیش چودھری پاور پلے کے ماہر گیند باز ہیں اور نئی گیند کو سونگ کرانے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جبکہ گرجپنیت سنگھ پر اس وقت انڈیا اے کی بھی نظر ہے۔ دونوں آئندہ سیزن میں ٹیم کے اہم بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ہیں۔ لونگ اسٹون کا ٹی 20 کرکٹ میں وسیع تجربہ سی ایس کے کے لیے اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ وہ اب تک 370 میچوں میں 8595 رنز بنانے کے ساتھ آف اسپن اور لیگ اسپن کے ذریعے 171 وکٹیں بھی حاصل کر چکے ہیں۔ انگلینڈ کے اس آل راؤنڈر نے حال ہی میں پہلی یورپی ٹی 20 پریمیئر لیگ میں گلاسگو کالمی کے لیے 10 اننگز میں 128.82 کے اسٹرائیک ریٹ سے 219 رنز بنائے تھے۔ ایڈورڈز بگ بیش لیگ میں سڈنی سکسرز کے اہم کھلاڑی رہے ہیں۔ وہ آسٹریلیا اے ٹیم کے ساتھ کئی مرتبہ ہندوستان کا دورہ بھی کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ امریکہ میں ہونے والی میجر لیگ کرکٹ میں انہوں نے ٹی پوائنٹنگ کی کوچنگ میں بھی کھیلنے کا تجربہ حاصل کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آئی پی ایل 2027 کی نیلامی سے قبل ٹیموں کے لیے ریٹین کیے جانے والے اور ریلیز کیے جانے والے کھلاڑیوں کی فہرست جمع کرانے کی آخری تاریخ دو دن بڑھا کر 17 نومبر کر دی گئی ہے۔ اس سے پہلے یہ تاریخ 15 نومبر مقرر تھی، جس روز ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پانچواں ون ڈے میچ بھی کھیلا جانا ہے۔

AHMIYATH URDU DAILY, Printed, Published And Owned by MOHAMMED IMRAN, Printed at MAHEERA PRINTERS, At H,No. 5-2-110,Near Goremiya Chowrsta, Osmanpura, Jagtial, Dist, Jagtial, Telangana, 505327. and Published from H.No. 5-2-109,Osmanpura Jagtial, District,Jagtial. Telangana,Editor:MOHAMMED IMRAN, RNI NO. TELURD /2008/5610,Contact No. 9848999998